خداوند کا وعدہ،

ہماری برکت

ابراہام کی کہانی کے وسیلہ
خدا کے دل کی دریافت کرنا

منجانب جیکی اوسچ

" میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے ۔۔۔"

زبور 119:11

ہولی بائبل نیو انٹر نیشنل ورژن سے لیا گیا کلام (آر) ،کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984 منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈرن کی جانب سے استعمال شُدہ اجازت نامہ۔ آل رائٹس رزورڈ۔

سبق نمبر 1

1۔ ابراہام کی کہانی کا آغاز ہوتا ہے

2۔ ابراہام کے ساتھ خدا کا وعدہ

3۔ خدا ابراہام کے ساتھ اپنے وعدے کی یقین دہانی کراتا ہے۔

4۔ " مکمل ادائے گی!"

5۔ سارہ اور حاجرہ

سبق نمبر 2

1۔ خدا وعدے کی تصدیق کرتا ہے

2۔ خدا ابراہام کے ساتھ اپنے وعدے کی تجدید کرتا ہے

3۔ ابدی عہد

4۔ ختنہ

5۔ ابراہام اور اسمائیل کا ختنہ ہوتا ہے

سبق نمبر 3

1۔ ہاجرہ اور اسمائیل صحرا میں

2۔ عہد کے وسیلہ خدا کا فضل

3۔ نظر ثانی اور ابراہام سے مُلاقات کرنے والے

4۔ پیش کی گئی میزبانی (مہمان نوازی)

5۔ حاصل کی گئی مہمان نوازی

سبق نمبر 4

1۔ ابراہام کے ساتھ بانٹے گئے خدا کے وعدے

2۔ ابراہام سفارش کرنے والے کے طور پر

3۔ راستباز منصف

4۔ ثالث (سفارش)

5۔ دوسروں کی خاطر ثالث ہونا

سبق نمبر5
1۔ لوط اور اُس سے مُلاقات کرنے والے
2۔ لوط کے دروازے پر مقامی مُلاقات کرنے والے
3۔ لوط کا چھٹکارہ(خلاصی)، سدوم کی تباہی
4۔ انصاف اور رحم
5۔ کہانی کا بقیہ

سبق نمبر6
1۔ خوشی اور جشن
2۔ کوہِ موریاہ کی جانب سفر
3۔ اضحاق کا قُربان کیا جانا
4۔ عبادت(پرستش) کا جواب
5۔ ابرہام، ایمان کا شخص

نظرِ ثانی
1۔ حقیقتیں
2۔ سچائیاں
3۔ التجائیں

تعارف

کہانیاں ہم سب کی زندگیوں کا بہت اہم حصہ ہوتی ہیں۔ کسی کی زندگی کی کہانی کے حصے ہوتے ہیں جنہیں ہر روز شامل کیا جاتا ہے۔ چیزیں رونما ہوتی ہیں۔ ہم لگاتار بڑھنے اور ترقی کرنے کے عمل میں دوچار رہتے ہیں۔ ہم سب کے پاس بتانے کے لیے ایک بے مثال کہانی ہوتی ہے۔ ہمارے ذاتی سفر میں مختلف لوگ اور حالات شامل ہوتے ہیں جو ہم پر اثرانداز ہوتے ہیں، تاہم یہ ہمیں ایسے اشخاص ہونے کی شکل دیتے ہیں جو ہم بن چکے ہوتے ہیں۔ ہر تجربے اور نسبتی مقابلہ کے ساتھ ہم عکس ڈالنے اور انتخاب کرنے کے موقع کو رکھتے ہیں کہ ہمیں کسی بھی چیز کا جواب کیسے دینا ہے۔ اِن میں سے کچھ فیصلہ جات بے خبری (غفلت) کی حالت میں لے لیے جاتے ہیں۔ جبکہ دوسرے یہ سنجیدہ ارادوں کے ساتھ کرچکے ہوتے ہیں۔ یہ انتخابات ہماری شخصی کہانیوں کو انداز (شکل) دیتے ہیں۔

خدا کا وعدہ، ہماری برکت ابراہام کی کہانی بتاتی ہے۔ ہم ایسی بہت سی کہانیوں پر غور کریں گے جنہوں نے اُس کی زندگی کو ایک شکل دی۔ اُن کی کہانیاں اُس کے خدا کے ساتھ تعلق کو عیاں کرتی ہیں اور یہ کہ کیسے خدا نے اُسے اپنے وعدہ کو پورا کرنے کے لیے آدم اور حوا کو باغِ عدن میں پیدا کیا(پیدائش 3 :15)۔ اِن کہانیوں میں سے ہر ایک میں ہم اُس کے کردار، رویوں اور اُس کی زندگی میں خدا کے دخل دینے کے ردِ عمل بارے سیکھیں گے۔ ہم خاندانی تعلقات کے بارے سیکھیں گے ،اُس کے بچوں، اور خدا کی اُس کے خاندان کے ساتھ متوجہ ہونے کے بارے سیکھیں گے۔ اُس کی کہانی ہماری اپنی زندگی کی کہانیوں میں ہمیں بصیرت دے گی۔ معنی خیز سوالات پوچھے جائیں گے جو ہمارے حصوں ہر مکمانہ ذات کا تقاضا کرتے ہیں جب ہم خدا کو ہمارے اندر اور ہمارے درمیان کام کرنے پر غور کرتے ہیں۔

ابراہام کی کہانیوں پر غور کرنے کے لیے جیسے ہم اسباق کی طرف بڑھتے ہیں۔ اُن سے لطف اندوز ہوں۔ سوالات کے لیے اپنی نوٹ بک کا استعمال کیجیے۔ اُن کہانیوں کو پڑھنے کا قیاس کیجیے جب آپ ابراہام کے بارے سُنتے ہیں جو آپ کو اُن کی زندگی کے تجربات کے معنی خیز ہونے کے بارے بتاتی ہیں جس نے اُسے ایمان کے شخص ہونے میں شکل دی جیسا کہ وہ تھا۔ خدا کو سُنیں جسے وہ عیاں کرتا ہے کہ وہ کون ہے اور اُن لفظوں اور فقرات پر غور کیجیے جو تمام بنی نوع انسان کے لیے اُس کی عظیم محبت کو بیان کرتے ہیں۔ ابراہام کو سُننے کے عمل میں اُس کی کہانی کا بانٹیں، اُن راہوں پر غور کریں جس میں اُس کی زندگی آپ کی زندگی پر اثرانداز ہوسکتی ہے ۔

خدا کے وعدوں، اور ہماری برکت میں، ہم کہانی کی ان حقیقتوں کو سیکھنے میں شرکت کرسکتے ہیں جب ہم مطالعہ کرتے اور سوالات پوچھتے ہیں۔ ہم اُس پر غور کریں گے جو خداوند اپنے بارے عیاں کرنا چاہتا ہے جب وہ لوگوں کی گناہ آلود حالت کا جواب دیتا ہے جنہیں اُس نے پیدا کیا اور، ہم اُن طریقوں پر غور کریں جن میں یہ بائبل کی کہانیاں ہمارے دلوں اور زندگیوں کو چھوتی ہیں جب ہم پوچھتے ہیں کہ " تو کیا؟" دوسرے الفاظ میں، تاہم، بالآخر جو کچھ کہا اور کیا گیا، اُس کے لیے میرے اور میری زندگی کے لیے اِس کہانی کا کیا مطلب ہے ؟ یہ سوال ذاتی استدعا کے ساتھ برتاؤ کرتا ہے اور میری زندگی کو خدا کے ساتھ جوڑتا ہے جس میں وہ کام کرتا ہے اور ابراہام کی زندگی میں۔ ایک مرتبہ پھر، کہانی کی حقیقتوں پر غور کریں، خدا اور لوگوں کے بارے سچائی پر، اور 21 صدی میں میری زندگی کی کہانی کی استدعا پر غور کیجیے۔

کہانیوں سے لطف اندوز ہوں! مطالعہ سے لطف اندوز ہوں! آئیں اسے جاری رکھتے ہیں۔۔۔

آغاز کرتے ہیں:۔(ابتداء)

آپ اِس مہم کے ساتھ آغاز کر رہے ہیں جو آپ کی بقیہ زندگی کو ایک سانچے میں ڈھالے گی۔ آپ کا سفر آپ کے لیے بیمثال ہو گا اور یہ آپ کے پُر جوش اور متمنی جذبے کا جو آپ کا بائبل کے علم میں بڑھنے اور خاص کر دار بنام ابراہام میں بڑھنے کے ہر حصے کا احاطہ کرے گا۔ وعدوں کا مطالعہ کرنے میں آپ کی پابندی آپ کی زندگی کو مالا مال کر دے کہ جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے۔

آپ کو اِس وقت پانچ چیزیں مہیا کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ چیزوں کا حوالہ پورے مطالعہ میں ہو گا۔ آپ اُنہیں روزمرہ کے مطالعہ میں استعمال کر سکتے ہیں جو آپ کو آپ کے تجربہ کو سیکھنے میں بھرپوری عطا کرے گی:

1۔ بائبل کا یہ مطالعہ: خدا کا وعدہ، اور ہماری برکت

2۔ بائبل مقدس کا نیو ہولی ورژن (این آئی وی)۔ نوٹ: اگر آپ نئی خرید کر رہے ہیں تو، ایسی بائبل کی تلاش کیجیے جس میں:

الف۔ بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کی فہرست جن میں سُرخیاں پائی جاتی ہوں۔

ب۔ ہر صفحہ کے درمیان میں نیچے دیے گئے حوالہ جات کا کالم

پ۔ بائبل کی پُشت پر دی گئی ہم آہنگی، اور

ت۔ پُشت پر دئے گئے چند بنیادی نقشہ جات شامل ہوں

3۔ پین یا پینسل اور ہائی لائٹر

4۔ نوٹ بُک یا ٹیبلٹ

5۔ 3 ضرب 5 یا 4 ضرب 6 کا انڈکس کارڈ۔

نمبر 2 میں دی گئی چار وضع قطع کے ساتھ مناسب طور سے اپنے مطالعہ کے لیے تیار ہونگے کامیابی کے ساتھ کلام میں اپنی درست سمت کی طرف جانے کے لیے تیار ہونگے۔ اپنی بائبل کو خریدتے وقت، اگر آپ اِس ایک کو اپنے ترجمے میں نہیں رکھتے، تو اپنے انتخاب میں مدد کے لیے فروخت کرنے والے سے پوچھنے میں بالکل ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ راہنمائی کے لیے پوچھیں خاص طور پر جب ملائے جانے والے حوالہ جات کی تلاش کر رہے ہوں۔

چیز جسے آپ کو جاننے کی ضرورت ہے: بائبل کے متفرق ترجمے جو دونوں بائبل کے بُک سٹوروں اور برناس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر ملک میں دستیاب ہوں۔ اِس مطالعہ کے لیے صلاح شُدہ ترجمہ نیو انٹرنیشنل ورژن ہے، جو این آئی وی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ بائبل کے مطالعہ میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ سے ہیں۔ اِس ورژن کو اصلی عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے اور مفکرین اِس ترجمہ سے راضی ہیں کہ یہ استثنٰی طور پر درست اور روزمرہ کی زبان استعمال کرتا ہے۔ دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے کسی خاص اقتباس کی بہتر سمجھ اور وضاحت کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہیں، کچھ بائبلوں کو اشاعت کرنے والوں نے پیش کیا گیا جیسے کہ "سٹڈی بائبلز" یا استقرائی بائبل کا مطالعہ" یا پھر" لائف ایپلیکیشنز بائبل"۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع شکل و شبہات کی پیشکش کرتی ہیں۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کے لیے ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آپ کو اجازت ہے! اِسی لیے پین اور ہائی لائٹر کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ مطالعہ کرنے کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے۔ اِسے اپنے نوٹس، اپنی سمجھ، نشاندہی کرنے، دائرے لگانے اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اپنی بنایے! آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلٹ استعمال کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے تاکہ آپ خیالات، سوالات اور اِس مطالعہ کے وسیلہ اپنے سفر کو جاری رکھ سکیں۔

اسباق کو پانچ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ یہ حصے آپ کی راہنمائی کریں گے کہ آپ وقت کے مطابق اپنے مطالعہ میں آگے بڑھ سکیں۔ اپنے مطالعہ میں وقفہ کرنا آپ پر منحصر ہے۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے اور آپ سے تقاضا کرے گا کہ آپ زیادہ کی بجائے ایک ہی نشست میں اِسے مکمل کریں۔ دوسرے اوقات میں آپ ہو سکتا ہے کہ سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اِس کے ساتھ اگلے کی طرف بڑھنے کا انتخاب کریں ۔

اگر بائبل کا مطالعہ کرنے کے لیے یہ آپ کی پہلی کاوش ہے، تو آپ کی اِس مطالعہ بعنوان " بائبل کو اپنا بنایے " کے ساتھ شروع کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ یہ ایسا مطالعہ ہے جو آپ کو اپنے مطالعہ کو سہولت مہیا کرنے کے لیے سمت تعین کرنے والے طریقے مہیا کرتا ہے اور آپ کو اِس قابل بناتا ہے کہ آپ بائبل میں مکمل رسائی حاصل کریں۔ یونٹ نمبر ایک بعنوان " خدا کا منصوبہ اور ہمارا انتخاب " کو بھی ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ یہ یونٹ پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کا مطالعہ ہے جسے آپ دی گئی ویب سائٹ ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو ڈاٹ فُل ویلیو ڈاٹ او آر جی سے ڈاون لوڈ کر سکتے ہیں۔ اگرچہ اِن مطالعات کی سفارش کی گئی ہے، یہ اِس تیسرے مطالعہ بعنوان خدا کا وعدہ اور ہماری برکت میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ضروری نہیں ہے۔

آخر پر، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس مطالعہ کو اِس لیے تحریر کیا گیا ہے تاکہ آپ اپنے طور سے اِسے سیکھنے کے قابل ہوں۔ اِسے دوستانہ طریقے سے تیار کیا گیا ہے۔ اپنے منظم ہونے کے درجے کے ساتھ آپ موضوع سے متعلقہ مواد کو ڈھانپنے میں کسی مشکل کا شکار نہیں ہونگے۔ اُسی لمحے، یہ مطالعہ محسور کن ہو گا۔ آپ نئی معلومات سے باخبر ہونگے۔ آپ نئی بصیرتوں اور سیکھنے کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہیں گے۔ اور، آپ کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھیں گے جو جوابات کے محتاج ہونگے۔

اِس جواب میں پیش بینی کے ساتھ آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ اپنے ساتھ دو دوستوں کو بھی مطالعہ کرنے کی دعوت دیں۔ شاید آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ ہونے کے لیے کہے۔ ہو سکتا ہے آپ ایسے کمپلیکس کے اپارٹمنٹ میں رہ رہے ہیں اور آپ اپنے دوستوں کو اِس مطالعہ میں اپنے ساتھ ہونے کی دعوت دیں۔ شاید کام پر کوئی یہ چاہے کہ آپ کو وہ سیکھنے کے لیے دعوت دے جو خدا بائبل میں کہتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ ایسے چرچ کے ساتھ منسلک ہوں یا ایسے چرچ کو جانتے ہوں جہاں کلاس کی پیش کش کی گئی ہو جو طالبِ علموں کو اِس بات کی اجازت دے کہ وہ ایسی چیزوں پر بات چیت کریں جو اُنہوں نے اِس ہفتہ کے دوران سیکھیں ہیں۔ آپ کی کوئی بھی حالت ہو سکتی ہے، ہفتہ میں ایک مرتبہ ایک چھوٹے گروپ کو اکٹھا کرنے میں ایک محفوظ ماحول پیدا کریں تاکہ آپ اپنے اردگرد کے دوستوں کے ساتھ بائبل کے مطالعہ کی بصیرتوں کو بانٹ سکیں۔ آپ کے مطالعاتی گروپ میں افراد، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا، آپ کے مطالعہ سے مالا مال ہو جیسے آپ اُن سے مالا ہوتے ہیں!

یہ اِس مہم کو شروع کرنے کا وقت ہے! پیدائش 11 سے اپنی بائبل کو کھولیں۔ آئیں گیارہویں باب کی 27 آیت سے شروع کرتے ہیں۔ پہلے چھ الفاظ کو تحریر کیجیے:

سبق نمبر ایک۔ حصہ 1

تعارف:۔

اور وہ سب کسدیوں کے اُورؔ سے روانہ ہوئے (پیدائش 11 :31) تا کہ کعنان کے مُلک میں جائیں۔ اپنی بائبل کی پُشت پر دیے گئے نقشوں میں سے ایک پر غور کرتے ہوئے آپ خلیج فارس کے شمالی اختتام پر شمال مغرب کی جانب واقع اُورؔ کو پائیں گے۔ کعنان کی سرزمین شاید شناخت کے لیے اتنی آسان نہ ہو۔ مغرب کا علاقہ اورؔ کی سرزمین کی جانب ہے۔ کعنان عربی صحرا کے مغربی حصے کی جانب ایک چھوٹی پٹی جیسا ہے اور یہ بڑے سمندر میڈیٹرنین کے ساتھ ساتھ مشرق کی جانب بڑھتا جاتا ہے۔ ہم کعنان کی سرحدوں کی بعد میں شناخت کریں گے۔ آپ کے لیے جو اہم ہے وہ اپنے نقشے کا مشاہدہ کرنا ہے جو عربی صحرا اور اورؔ اور کعنان کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ روٹ (رستہ) جو اِن خانہ بدوشوں نے دیکھا یہ دریائے فرات کے ساتھ شمال کی جانب تھا۔ وہ ایک بڑے گروہ کے طور پر سفر کیا کرتے تھے جس میں بہت سے جانور بھی شامل تھے۔ سب کو پانی کی ضرورت ہوتی تھی۔ مغرب کی طرف جانے کے لیے شمال کی جانب سے سفر کرنا ایک چھوٹا رستہ نہیں تھا، بلکہ، بغیر کسی شک ہے، یہ بہتر خاندان، خادموں اور تمام جانداروں کے لیے ضروری تھا۔

درس و تدریس:

یہ کون لوگ تھے؟ پیدائش 11 کی آخری کئی آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ یہ کون لوگ تھے۔ 27 آیت سے شروع کرتے ہیں: "یہ تارح کا نسب نامہ ہے۔" 27 سے 32 آیات پڑھیے۔ اب، آئیں نظر ڈالتے ہیں۔ تارح ابراہام کا ________________۔ ساری ابراہام کی ________________ اور صرف ایک چیز جو ہم ساری اور ابراہام کے بارے سیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ وہ ________________ نہیں رکھتے تھے کیونکہ ساریؔ ________________ ہے۔ یہ ایک تنقیدی نقطہ ہے کیونکہ تہذیب نے سکھایا کہ ایک بانجھ عورت ایسی عورت نہیں ہوتی تھی جس کی حمایت کی جا سکے۔ اُسے حقارت، پیچ اور اپنے معاشرے میں دوسری عورتوں سے کم تر قیاس کیا جاتا تھا۔ اکثر اُسے اپنے خاوند کے لیے مصیبت کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔

تارح اپنے قبیلے یا خاندان کے سربراہ کے طور پر اُس نے ابراہام اور ساری کو اپنے ساتھ لیا۔ اضافہ کرتے ہوئے، اُس نے اپنے پوتے ________________ کو بھی ساتھ لیا۔ لوط کا باپ اُن کے اورؔ کی سرزمین کو چھوڑنے سے پہلے مر چکا تھا اور اِس قبیلے کا حصہ ہونے کے ناطے، لوط نے اپنے دادے کے ساتھ سفر کیا جب وہ سب کعنان کے ملک کی طرف روانہ ہوئے۔ جب اُن کا کاروان حاران پہنچا، بہر حال، وہ ________________ وہاں تھے (پیدائش 11 :31)۔ تارح ________________ سالوں تک زندہ رہا اور ________________ میں مر گیا۔ ہم یہ نہیں جانتے کہ وہ مرنے سے پہلے حاران میں کتنی دیر زندہ رہا۔ ہم نہیں جانتے کہ اُس نے کعنان کے ملک کی طرف سفر کرنے کو جاری کیوں نہیں رکھا بلکہ اِس کی بجائے وہ حاران میں رہے۔

پیدائش 12 وہ باب ہے جہاں سے ابراہام کی کہانی کا آغاز ہوتا ہے۔ ابراہام اپنے خادموں، جانوروں اور مال اسباب کا مالک تھا۔ اُسے ایک دولتمند شخص کے طور پر قیاس کیا جاتا تھا۔ ہم اِس مقام پر ابراہام اور ساری کے بارے بہت سی چیزوں کو نہیں جانتے لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ خدا نے ابراہام کے ساتھ عمیق تعلق رکھنے کا انتخاب کیا جس نے ہمیشہ کے لیے تاریخ کو بدل دیا۔ جب خداوند کسی انسان کی زندگی میں داخل ہوتا اُسے دوبارہ کبھی ڈھانپا نہیں جاتا۔

اسائنمنٹ(ذمہ لگایا گیا کام)

پیدائش 12 کا مطالعہ کیجیے اور خاص طور پر 1 -9 آیات کو نوٹ کیجیے۔ اگرچہ بہت سے نام اور مقامات کا ذکر کیا گیا ہے، ابراہام اور ساری کو توجہ کا مرکز بنایے۔ آپ مستقبل کے حوالہ جات کے لیے مختلف اشخاص اور مقامات کو اپنی نوٹ بک میں تحریر کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

مشق:

پیدائش 12 :1 -3 میں خدا ابراہام سے بات کرتا ہے اور اُسے ایک ہدایت نامہ دیتا ہے۔ اِس جوہر میں خدا کہتا ہے کہ اگر تُم یہ کرتے ہو تو تب میں یہ کرونگا۔ خدا ابراہام کو اُس کے ساتھ اُس کے کام میں جو بنی نوع انسان کو چھٹکارہ دلانے کا تھا اُس میں ساتھ ہونے کے لیے کہتا ہے۔ یاد رکھیے، جنگ سب لوگوں کے دلوں کے لیے ہے۔ یہ جنگ خدا اور شیطان کے درمیان ہے، اچھائی اور بُرائی کے درمیان ہے۔ اب وقت ہے جب خدا اپنے منصوبے کو پورا کرنے کا انتخاب کر چُکا ہے جس کا اُس نے پیچھے پہلے ہی پیدائش 3 :15 میں باغِ عدن میں کیا تھا۔ یہ کہانی بہت ضروری ہے کیونکہ ابراہام کے وسیلہ خدا یسوع کی نسب نامے کو قائم کرتا ہے، اُس کے ساتھی اور ہمارے نجات دہندہ کو۔

1 آیت میں ابراہام کو کیا کرنا تھا؟"_______________"اپنے مُلک، اپنے لوگوں اور اپنے گھر بار کو اور____________________ اُس ملک میں لے جانا جسے میں تُجھے دکھاوں گا۔ اب اپنے آپ کو ابراہام کی جگہ پر رکھیں۔ اُسے اپنے آپ کو ہر اُس چیز سے الگ کرنے کے لیے اور ایسی جگہ کی طرف سفر کرنے کے لیے بُلایا گیا تھا جس کا ابھی احاطہ کیا جانا تھا۔ خداوند ایسے کہتے ہوئے دکھائی دیتا ہے، " بس جاو۔ باقی مجھ پر چھوڑ دو۔" میرا جواب یہ ہو گا،" جی ہاں، بالکل ٹھیک!" قیاس کیجیے جو آپ کا جواب ہو گا۔ کیا آپ مزید معلومات چاہتے ہیں؟ شاید آپ اِس قسم کے ہیں جو مہم کے غیر یقینی ہونے کے لیے تیار ہیں۔ یا، کیا آپ ایسے شخص ہیں جسے درست رستہ جاننے کی ضرورت ہے اور کس وقت پر ہم وہاں ہونگے؟ یہاں میرے لیے ایسا حصہ ہے جو کہتا ہے،" ٹھیک ہے، ابراہام، تُم جاو، اِس کی پرکھ کرو۔ اور ایک بار اگر تُم وہاں ٹھیک طور سے رہنے لگو، تو مجھے بتانا میں بھی آونگا۔"

تھوڑا وقت لیجیے اور چند فکریں تحریر کیجیے جسے آپ کام کرتے وقت رکھ سکتے ہیں اگر خدا نے آپ سے ایسا کہا،" چھوڑو۔۔۔ اور جاو۔۔۔"

____

____

____

____

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 2

مشق:۔

دوسرا حصہ خدا کے ابراہام کے ساتھ کیے جانے والے وعدے کو رکھتا ہے۔ تمام وعدے اِس کے ساتھ شروع ہوتے ہیں
"خدا سب وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ درحقیقت اُس نے کیا وعدہ کیا؟ ________"

آیت 2: " میں ________ اور میں کرونگا ________ تُم، میں
کرونگا ________ اور ________۔ آیت 3: میں
________ اور ________ میں کرونگا
________ اور ________ تُم۔"

درس و تدریس :

پہلا وعدہ جو خدا نے ابراہام کے ساتھ کیا وہ یہ ہے کہ وہ اُسے ایک بڑی قوم بنائے گا۔ یہ نسل کا وعدہ ہے۔ لیکن، خدا درحقیقت ایسا نہیں کہتا کہ اُس کے بہت سے بچے ہونگے۔ اِس کی بجائے وہ کہتا ہے۔" میں تُمیں ایک بڑی ________ بناؤں گا۔" پیدائش 11 :30 کو دوبارہ پڑھیے۔ خدا کے وعدے کے ساتھ کیا مسئلہ تھا؟

____

خداوعدے کو آگے بڑھاتا ہے جسے وہ ابراہام کے ساتھ باندھنا جاری رکھے گا جو ________ بڑا ہے کیا خداوعدہ پُورا کرچُکا ہے؟ آج ہمارے دور میں مختلف مذہبی عقیدوں کا قیاس کیجیے۔ کتنے ابراہام کی جڑ میں سے ہیں، ایسی جگہ سے جہاں سے مذہبی تاریخ کا آغاز ہوتا ہے؟ مثال کے طور پر یہودیوں، مسیحیوں، اور مسلمانوں کا قیاس کیجیے۔ جی ہاں، خدا نے ابراہام کو عظیم نام دیا۔

پھر خدا اُن کی برکت کی بات کرتا ہے جو ابراہام کو برکت دیتے ہیں اور اُن کی لعنت کی بات کرتا ہے جو اُس کی لعنت کرتے ہیں۔ خدا اِس کو ہر میں ابراہام کو بتاتا ہے کہ میں تُجھے برکت دونگا اور برکت جو تُو مجھ سے حاصل کرے گا اُسی سے تو دوسروں کے لیے برکت ٹھہرے گا۔
آیت 2 کہتی ہے: میں تُجھے ________ کرونگا" اور تُو ________ ہو گا۔" خدا کیا کرنے کا انتخاب کرتا ہے اور ابراہام کے وسیلہ زمین پر کے سب لوگوں کو برکت دے گا۔

خدا ابراہام کو بُلاتا اور دعوت دیتا ہے کہ وہ اپنے خاندان اور ملک اور ہر چیز کو اور ہر ایک کو چھوڑے جن سے وہ واقف تھا اور اُس ملک میں جائے جو خدا اُسے دکھائے گا۔ خدا کے بُلاوے میں ابراہام کے لیے تولید اور برکات کی بھرمار کا وعدہ بھی شامل ہے جو اُسے نا صرف بابرکت بنانے کے قابل ہو گا بلکہ دوسروں کے لیے بھی بابرکت ٹھہرے گا۔ ابراہام کے خدا کے دعوت نامے اور خدا کے وعدوں کا جواب دیا۔ سب جو اُسے جاننے کی ضرورت تھی وہ یہ کہ خدا اُسے بُلا رہا تھا۔

سوالات:

آیت 4: ابراہام کے ساتھ کون گیا تھا؟

آیت 4: ابراہام کی عمر کیا تھی؟

آیت 5: ابراہام نے کسے اور اِس کے ساتھ کیا کیا اپنے ساتھ لیا؟

آیت 6: وہ کہاں پہنچے؟

عکسی سوال:

اگر ساریؔ بانجھ تھی اور ابراہام 75 برس کا تھا جب خدا نے اُسے بُلایا تو پھر خدا نے ابراہام کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ اُسے ایک بڑی قوم بنائے گا۔۔۔
آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ خدا کیا سوچ رہا تھا؟

آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ ابراام کیا سوچ رہا تھا؟

آپ کیا سوچیں گے؟ اپنے تصور کو استعمال کیجیے اور اپنے آپ کو ابراہام کی جگہ رکھ کر دیکھیے۔ اپنی نوٹ بک پر اپنی چند خیالات تحریر کیجیے۔

استدعایہ سوالات:

1۔ کسی ناواقف کو جواب دینے کے لیے میں کتنا مشتاق ہوتا ہوں؟

2۔ کیا یہاں ایسا وقت تھا جب میں نے محسوس کیا ہو کہ خدا مجھ میں "کام" کر رہا تھا؟

3۔ ابراہام خدا پر ایمان رکھتا تھا اور اُسے نے ویسا ہی جو وہ خدا کے بارے جانتا تھا۔ وہ چند کونسی چیزیں ہیں جو آپ خدا کے بارے جانتے ہیں؟
آپ اُسے جواب دینے میں اپنے آپ کو کہاں پاتے ہیں؟

دعا:

اے خداوند، ابرہام نے اپنی ہر چیز کو چھوڑتے ہوئے جسے وہ جانتا تھا تیرے بُلاوے کا جواب دیا اور ایسے ملک میں گیا جو تُو نے اُسے دکھانا تھا۔ اُس نے تیرے وعدوں اور تیرے کلام کا یقین کیا۔ مجھے ایسا ہی ایمان بخش جو اُس کے لیے جو تُو کہتا ہے بھروسہ اور ایمان رکھ سکے۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 3

تعارف:۔

ہمارے خانہ بدوشوں کا گروہ کعنان کی سرزمین میں پہنچ چکا ہے۔ جب وہ پہنچے اُنہوں نے کعنان کے ساتھ شمال سے مغرب کی جانب سفر کیا۔ کعنانی ملک کے رہنے والے تھے (پیدائش 12: 6) لہذا، تصویر کا قیاس کیجیے۔ ابرہام نے ہر چیز کو چھوڑ دیا اور خدا کے نسل کے وعدے اور ملک کے وعدے کے ساتھ جُڑ گیا۔ بڑی تصویر میں، ابرہام اور اُس کا قبیلہ کے لوگ ملاح بھی تھے، اور یہ مکمل طور سے کعنانیوں اور دوسرے قبیلوں سے جو وہاں قابض تھے اُن سے ملک حاصل کرنے یا قبضہ میں کرنے کے قابل نہیں تھے۔ اور، مت بھولیں، ابرہام اپنے ساتھ اپنی بانجھ بیوی کو لے کر آیا تھا۔ اب خدا اُس سے کہتا ہے،" تیری نسل کو میں یہ ملک دونگا ۔"(پیدائش 12 :7)۔ ابرہام کو لازماً خدا پر ایمان رکھنا تھا کیونکہ اِسی آیت میں وہ کہتا ہے کہ " اُس نے وہاں خدا کے لیے قُربانگاہ بنائی۔" وہ جانتا تھا کہ ایک وہ ایک جس نے وعدہ کیا اور جو اُس نے کہا، وہ نہیں تھا جسے وہ جانتا تھا، جیسے کہ وہ 75 سال کی عمر کا تھا، سارؔی بانجھ تھی، اور کعنان کے اِس ملک کا تعلق کعنانیوں، حتیوں، جبوریاں اور اموریوں، اور دوسروں سے تعلق رکھتا تھا۔

اسائنمنٹ (ذمہ لگایا گیا کام):

پیدائش 12 -14 میں، ہم ابرہام کی زندگی میں خدا کے کام کو دیکھتے ہیں۔

نوٹ: اگر وقت اجازت دیتا ہے تو اِن ابواب کو پڑھیے۔ خدا کی طرف دیکھیے جب وہ ابرہام کو ملک میں قائم کرنا شروع کرتا ہے۔ اگر آپ اِس اِس وقت اِس مواد کو پڑھنے کے قابل نہیں ہے، تو ہائی لائٹر لیجیے اور اسائنمنٹ کے طور پر اپنی یاد دہانی کے لیے تاکہ آپ کسی اور وقت میں اِن ابواب کو پڑھ سکیں نشاندہی کیجیے۔ نیچے دھنس مت جائیں۔ جاری رکھیے اور اگلی مشق کی طرف بڑھیں۔

پیدائش 12 : 10 -20 کو پڑھیے۔ ابرہام اور سارؔی نے ملک میں قحط کی وجہ سے جہاں وہ رہتے تھے مصر کی جانب سفر کیا۔ اب ابرہام کے دھمکائے جانے اور خوف کو دیکھتے ہیں۔ بالکل اُسی وقت ہم خدا کے اُن کے اِس اجنبی ملک میں حفاظتی ہاتھ کو دیکھتے ہیں۔

پیدائش 13 پڑھیے۔ اِس باب میں ہم ابرہام کی عالی ہمتی کو دیکھتے ہیں اور اُس کے بھتیجے لوط کے کردار سے سیکھتے ہیں۔ اگرچہ لوط اُس کے ساتھ ظاہر ہوا جو اُس نے پیش کیا تھا، پھر خداوند دوبارہ ابرہام کے پاس آیا۔ ایک مرتبہ وہ پھر اپنے وعدے کی تجدید کرتا ہے۔ آیات 14 -17 پر خاص طور سے غور کیجیے۔

پیدائش 14 : 8 -17 کو پڑھیے۔ ایک مرتبہ پھر ہم لوط کا سامنا کرتے ہیں۔ چار بادشاہوں نے فوجیں اکٹھا کیں اور جنگ کرنے کے لیے گئیں اور پانچ اور بادشاہوں کو شکست دی۔ اِس عمل میں، لوط کو باہر کر دیا گیا۔ جب ابرہام نے پایا کہ لوط کو چھڑانے کے لیے اُسے ترتیب دیا گیا ہے۔ خدا نے ابرہام کو قید ار بادشاہ کو شکست دینے کے قابل بنایا، وہ بادشاہ نے لوط کو پکڑ لیا تھا۔ نتیجہ کے طور پر، شکست خوردہ بادشاہ ابرہام کے قرابتی بنے۔ ابرہام کی شہرت پورے ملک میں قائم ہو گئی۔

مشق: (*)

دوبارہ، ابراہام کے فتح پانے کے بعد، خدا رویا میں اُس کے پاس آیا۔ پیدائش 15 :1 کو پڑھیے۔ اِس وقت ابراہام کی یقین دہانی کے لیے اُس کے کیا الفاظ تھے؟ خدا کے وعدہ کو تحریر کیجیے۔

____

____

____

کوئی ایک یہ سمجھ پاتا ہے کہ ابراہام کے پاس وعدے کے بارے کہنے کے لیے کافی کچھ تھا اور اب کسی پختہ عمل کی ضرورت ہے۔ 2 آیت پر غور کیجیے۔ وہ خدا کے سامنے چلاتا اور کہتا ہے:

" ______________ کیا تُو مجھے دے سکتا ہے جب تک کہ میں باقی ______________؟

اِس ریاست کا وارث ہونے کے لیے کون لائن میں تھا؟ (آیت 2)

____

عیلی زر کون تھا؟ (آیت 3)

____

پھر 4 آیت میں خداوند نے کہا:

" ______________________________ ۔

لیکن ______________________________ ۔" ۔

خدا اُسے یقین دلانا جاری رہا۔ وہ ابراہام کو باہر لے گیا اور کہا:

" ______________________________

______________________________ "

پھر اُس نے اُس سے کہا، " ایسے ہی تیری نسل ہو گی۔"

یاد دہانی:

پیدائش 15 : 6 ایسی آیت ہے جسے آپ اپنے ذہن میں یاد رکھنا چاہیں گے۔ یہ بہت سادہ ہے۔ ابراہام کے خدا کے سامنے آنے اور اُس سے سوالات پوچھنے سے پہلے، خداوند اُسے ایک مرتبہ پھر کہتا ہے جو اُس نے پہلے کہا تھا، وہ ابھی تک وعدے کرتا ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔ پھر ہم اِن الفاظ کو پڑھتے ہیں: " ابراہام نے خدا کا یقین کیا اور خدا نے اُسے راستباز کے طور پر اجر دیا۔" اُس نے خدا کا یقین کیا اور اُس پر بھروسہ کیا جو اُس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا۔ انڈکس کارڈ پر اِس آیت کو تحریر کیجیے اور اِسے اپنے دل میں ہمیشہ کے لیے رکھتے ہوئے یاد کر لیں۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ 4
عمیق کھُدائی:

نوٹ: آپ میں سے کچھ جو اِس مطالعہ میں شامل ہیں شاید کوئی دوسری سیاحت کرنا چاہتے ہوں اور اِس سے متعلقہ دیگر بائبل کے اقتباسات پر غور کرنا چاہتے ہوں۔ یہ عمیق کھُدائی کے حصے کو آپ کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اگر آپ اُن خواہشمندوں کے ساتھ ہیں جو پیدائش میں ہی توجہ دیتے ہوئے رُکنا چاہتے ہیں تو جاری رہیں۔ (*) اگلی مشق کے ساتھ اِسے جاری رکھیں۔

بائبل میں دوسرے مقامات اِس ایک آیت، پیدائش 15 :6 کے لیے حوالہ بناتے ہیں۔ 6 آیت میں کراس ریفرنس پر غور کیجیے جو لفظ " راستبازی" کی پیروی کرتے ہیں اور پھر اُن آیات پر غور کیجیے جو کرانس ریفرنس کالم میں اشارہ کی گئی ہیں۔ اِن کراس ریفرنس میں سے ایک نئے عہد نامے کی کتاب رومیوں بھی ہے۔ رومیوں 4 :3 کو پڑھیے اور پھر چھوڑتے ہوئے نیچے 18 -25 آیات پڑھیں۔ ہمیں اِن آیات میں بتایا گیا ہے کہ ابراہام وعدے کو پورا کرنے کے قابل نہیں تھا۔ اُس کی اُمید خدا پر تھی۔ اُس نے ایمان رکھا۔ آیت 20 اور 21 ہمیں بتاتی ہے،

" اور نہ بے ایمان ہو کر__________________وسیلہ__________________متعلق________________خدا کے، لیکن

___________________________اپنے ایمان میں اور_________________خدا کو جلال دیا، کامل ہوتے ہوئے

______________________جو_____وہی کیا جسے وہ رکھتا تھا___________________________________۔"

23 آیت کہتی ہے جو ابراہام پر لاگو کیا گیا تھا وہی ہم پر بھی لاگو ہوتا ہے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں جس نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا۔ دوسرے الفاظ میں، خدا ہمارے لیے بھی راستبازی کا صلہ رکھے گا جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع کو ہمارے گناہوں کی سزا کے طور پر مصلوب کیا گیا تھا اور جو یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ وہ زندگی کے لیے دوبارہ جی اُٹھا اور اب ہم واجب ٹھہرائے جاتے ہیں۔ ہمارا راستباز کے طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ ہم خدا باپ، اپنے خالق کے ساتھ اپنے تعلق میں دوبارہ راست ہیں۔ خدا، مقدس پولس کے وسیلہ جس نے رومیوں کی کتاب لکھی، وہ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم جانیں کہ جیسے ابراہام کو خدا پر اپنے ایمان رکھنے کے وسیلہ راستباز کے طور پر قیاس کیا گیا تھا، اُسی طرح ہمیں بھی یسوع پر اپنے ایمان کے وسیلہ راستباز قیاس کیا گیا تھا جو ہم سب کے گناہوں کی معافی کے لیے مرا۔ مردوں میں سے اُس کا جی اُٹھنا ہماری راستبازی کے لیے خدا کا اعلان تھا۔ وہ قرض جس کے ہم مقروض تھے خدا ہمارے اُن گناہوں کے لیے مہر لگا چکا ہے کہ " مکمل ادائیگی!"

(*) مشق:

واپس پیدائش 15 :18 کی طرف مڑیں۔ اِس صفحے پر انگلی رکھیں اور اپنی بائبل کی پُشت پر نقشے والے حصے کی طرف جائیں۔ آپ کو وادیِ مصر کے دونوں طرف دوسرے یا تیسرے نقشے پر غور کرنے کی ضرورت ہے، جو کہ اُس ملک کے جس کا خدا نے ابراہام کو دینے کا وعدہ کیا تھا اُس کی مغربی حد بندی اور دریائے فرات میں ہے جو کہ شمالی حد بندی ہے۔ یاد رکھیے فرات ایک دریا ہے جس کا تارح نے تعاقب کیا جب وہ اُور سے حاران جا رہا تھا تا کہ وہاں رہ سکے۔

درس و تدریس :

پیدائش 16 کا مطالعہ کیجیے۔ دو نئے کردار متعارف کرائے گئے ہیں۔ ابراہام اور سارَیؔ کو معاملات کو اپنے ہاتھوں میں لینا ہے۔

آیت 1 : سارَیؔ______________۔ اس سے ابراہام کے لیے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

لیکن اُس نے______________۔ اُس کا نام______________

آیت 2: سارَیؔ کا کیا منصوبہ تھا جسے اُس نے ابراہام کے ساتھ بانٹا:

____

____

ساریؔ اُمید چھوڑ چکی تھی اور سوچتی تھی کہ وہ شاید تب ہی ایک خاندان رکھنے کے قابل ہو گی اگر اُس کی لونڈی اپس کے لیے بچہ پیدا کرتی ہے۔

آیت 2 -4" یہ 10 سالوں سے زائد عرصہ ہو گیا جب خدا نے ابراہام کے ساتھ وعدہ کیا تھا جو اب اپنی بیوی کے ساتھ متفق تھا۔ سارَیؔ اپنی لونڈی کو ابراہام کو دیتی ہے تا کہ وہ اُس کے______________۔ ابراہام______________ساتھ______________اور وہ______________۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ 5

درس و تدریس:

سارؔی نے، اپنی لونڈی ہاجرہؔ کو ابراہام کو دیا۔ بچہ پیدا ہوتا ہے۔

اِس صورتِ حال سے کیا نتائج اخذ ہوتے ہیں؟ دیکھیے آیات 4 -6

ہاجرہ نے سارؔی کو کیسے جواب دیا؟

سارؔی نے ہاجرہ کے برتاو کا کیسے جواب دیا؟

ابرہام نے سارؔی کی شکایات کا کیسے جواب دیا؟

سارؔی نے ہاجرہ کے ساتھ کیسا برتاو کیا؟

ہاجرہ کیا کرتی ہے؟

خدا کا فرشتہ ہاجرہ کو کہاں پاتا ہے؟_______________

ایک مرتبہ پھر آپ کو نقشے پر غور کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ شور کی راہ پر صحرا کے قریب ہاجرہ کو پایا۔ اپنے نقشے میں شورؔ کے صحرا پر غور کیجیے جو سیناء کے جزیرے میں واقع ہے اور یہ مصر اور کنعان (موجودہ اسرائیل) کے درمیان ہے۔

آیت 8 : خدا کے فرشتے اور ہاجرہ کے درمیان بات چیت ہوتی ہے:

فرشتہ ہاجرہ سے کیا کہتا ہے؟

ہاجرہ کا جواب کیا ہوتا ہے؟

آیت 9: فرشتے کی کیا ہدایت تھی؟

آیت 10 : فرشتہ ہاجرہ سے کیا کہتا ہے؟

____

____

آیات 11 اور 12: کون کونسی خاصیتیں خدا کے فرشتہ نے ہاجرہ کو دیں؟ فرشتہ نے اُس کے بچے بارے اُسے کیا کہا؟

تیرے بیٹا ہو گا____________________________________

تُو اُسے نام دے گی_______________________________

اسماعیل کا مطلب خدا____________________۔ اور خدا تیری مصیبت کو سُن چکا ہے۔

اسماعیل ہو گا

____

اُس کا________________ہو گا________________ہر کوئی۔

________________ہاتھ ہو گا________________اُس پر۔

وہ زندہ رہے گا________________اُس کی جانب________________۔

آیت 15 اور 16: ہاجرہ نے ابراہام کے اسماعیل نامی بچے کو جنم دیا۔ ابراہام کی کیا عمر تھی جب وہ پیدا ہوا تھا________________

عکس:

آپ کے ذہن میں کونسے سوالات آتے ہیں جب آپ اِس کہانی کو ختم کرتے ہیں؟

____

____

آپ کی ابتایا جانا پسند کریں گے کہ آپ کا بیٹا اپنے تمام بھائیوں کے لیے درمیان عداوت کے ساتھ زندگی بسر کرے؟

____

____

خدا نے ہاجرہ پر رحم اور فضل کو دکھایا بجائے اُس بے عزتی کے باوجود جسے اُس نے اپنی مایوسی کو دکھایا اور اُس طریقے کا جس سے اُس نے بے عزتی کی۔ آپ کا جواب کسی ایک کے لیے کیا ہو گا جو آپ سے غلط برتاو کرتا ہے یا ایک دوست؟

____

____

دعا:

اے خداوند، مجھے یہ اقرار کرنا ہے کہ میں اکثر اوقات بے صبر ہو جاتا ہوں اور چیزوں کو اپنے ہاتھ میں لینے کا انتخاب کرتا ہوں اور اِس کے ساتھ اپنے طریقے سے برتاو کرتا ہوں۔ نتیجہ کے طور پر، بھٹکنے کے لیے یہاں بہت سے نتایج ہوتے ہیں۔ میرے اِس بے حد اصرار کو معاف فرما اور مجھے سراسر اطمینان بخش جس کا انحصار تُجھ پر ہو۔ مجھے ایسے جواب دینے کے قابل بنا جیسے تُوں اشخاص کے لیے کرتا ہے اُن کو ناراض کرتے ہیں جن سے میں محبت کرتا ہوں۔ میری محبت اور رحم مجھ میں سے نکلے۔

سبق نمبر دو۔ حصہ 1

درس وتدریس:

ابراہام اب 99 برس کا ہے۔ خداوند خدا دوبارہ اُس کے پاس آتا ہے اور دوبارہ اپنے عہد کی تصدیق کرتا ہے جسے اُس نے اُس کے ساتھ 25 سال قبل کیا تھا۔ پیدائش 17 : 1 -8 کو پڑھیے۔ اُس سب پر غور کیجیے جو خداوند عہد کی تصدیق کرنے کے لیے کہتا ہے جو اُس نے ابرام کے ساتھ باندھا۔

آیت 2: خدا کہتا ہے کہ وہ "____________________ میرے

____________________ میرے اور تیرے درمیان ہوگا __________

____________________ تُجھے بڑھائے گا ____________________ ۔"

آیت 3: ابراہام منہ کے بل گرتا ہے اور خدا اپنے عہد کو بیان کرنا جاری رکھتا ہے، " تُو ہوگا

____________________ (آیت 4)۔

آیت 5: خدا ابراہم کا نام ابراہام کے ساتھ تبدیل کرتا ہے (آپ کی بائبل شاید اِس علامت نویسی کو صفحہ کے اختتام پر رکھتی ہو جو آپ کو بتاتی ہے کہ ابراہام کا مطلب بلند کیا ہوا باپ ہے۔ ابراہام کا مطلب بہت ساروں کا باپ ہے۔

" تُجھے مزید پکارا نہیں جائے گا ____________________ ، تو __________

____________________ کیونکہ میں نے تیرے ____________________ ہوگا

ساتھ ____________________ بہت ساروں کا ____________________ ۔"

اِن اگلی تین آیات میں میں کرونگا پر غور کیجیے۔ اُن کی نشاندہی کے لیے اپنے ہائی لائٹر کا استعمال کیجیے: (آیات 6 -8)

"میں کرونگا

____

"میں کرونگا

____

____

"میں کرونگا

____

____

____

اور، کنعان کی ساری سرزمین جہاں اُس کے ایک ایسے طور پر عزت کی جاتی ہے ____________________

خدا کہتا ہے، " میں کرونگا ____________________

اور پھر 8 آیت میں خدا ابراہام کے ساتھ اُس کی نسل کے متعلق وعدہ کرتا ہے؟ وہ کہتا ہے، " میں کرونگا

____

عکس:

اپنے آپ کو ابراہام کی جگہ پر رکھیں۔ پچیس سال قبل خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ ہوگا اور وہ اُسے ایک بڑی قوم بنائے گا(پیدائش 12 :2) دس سال بعد، ساریؔ نے ساری اُمید چھوڑ دی کہ وہ ایک ماں بنے گی اور اپنے آپ کو اِس حقیقت کے لیے چھوڑ دیا جسے خدا نے اُس کے خاوند کے ذہن میں ڈالا تھا جب اُس نے اپنا وعدہ کیا تھا لیکن وعدہ میں یقیناً اُسے شامل نہیں کیا گیا تھا۔ لہٰذا، وہ اپنی لونڈی ہاجرہ کو ابراہام کو دیتی ہے۔ ہاجرہ سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ خاندان میں ساریؔ اور ہاجرہ کے درمیان جھگڑا ہوتا ہے۔ ابراہام یقیناً اپنے عمل کے منصوبہ پر پچھتاتا ہے اور اب ایمان کے ساتھ خدا پر ہی صرف ایمان رکھ سکتا تھا کہ خدا اُس کے ساتھ کیے گئے اپنے وعدہ کو پورا کرے گا کیسے اور کب، وہ انتخاب کرتا ہے، وہ خدا کے منصوبے کے ساتھ دوبارہ کوئی ساز باز نہیں کرے گا۔ اب ابرام 99 برس کا ہے۔ خدا دوبارہ ظاہر ہوتا ہے اور اُسے وعدے کو دہراتا ہے۔ ابرام کے ساتھ عہد میں، اُس کا نام ابراہام میں تبدیل ہوتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ وعدے کو پورا کرے گا۔

اگر آپ ابراہام کے بہترین دوست تھے اور اگر اُس نے آپ پر بھروسہ کیا تھا اُس سب کے لیے جو پیچھے ہو رہا تھا ہاجرہ کو چھوڑنے سے پہلے (پیدائش 12 :1) اِس موجودہ کام کے لیے جب خدا نے اُس کے نام کو تبدیل کیا۔(پیدائش 17)، اِس وقت آپ اُسے کیا کہنا چاہیں گے جب ابراہام آپ کے خیمے میں آپ کے ساتھ کھانا کھانے کے لیے آتا ہے اور خدا کے ساتھ اپنی حالیہ ملاقات کے بارے بتاتا ہے ؟

____

____

____

____

ذاتی استدعا:

اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ کو انتظار کرنا تھا، شاید اُتنا نہیں جتنا ابراہام نے کیا تھا، لیکن، اِس کے باوجود، صورتِ حال صبر کے ساتھ انتظار کرنے کا تقاضا کرتی ہے ؟

____

____

انتظار کے وقت اپنے کے کون کونسے خیالات تھے ؟

____

____

____

کہانی کا اختتام کیسے ہوا؟

____

____

ہم میں سے بہت ساروں کو وعدے دیے جا چکے ہیں جنہیں کبھی پورا نہیں کیا گیا۔ وعدے جنہیں پورا نہیں کیا جاتا وہ دل ازاری کر سکتے ہیں یا تعلقات کو خراب کر سکتے ہیں۔ شاید آپ اُن میں سے ایک ہوں جس نے وعدہ کیا ہو لیکن اِسے پورا نہ کیا ہو۔ اِسے قبول کرتے ہوئے ہمیں دِق کیا جا چکا ہے یا ایک دوسرے کے ساتھ اقرار کرنا کہ ہم نے کسی کی دل ازاری کی ہے خدا اُن کو موقع دیتا ہے کہ وہ شفا پائیں اور اپنے تعلق میں اِس ساری کاملیت کو پورا کریں۔ کون ایسا شخص ہو سکتا ہے جو ہمارے ذہن میں آتا ہے؟ یہ شاید اُس شکستگی اور اُس شخص کے علیحدگی سے شفا پانے کی کوشش کرنے کے ارادے کا وقت ہو سکتا ہے اور خدا اِس موقع کی پیشکش کرتا ہے کہ وہ تعلق کو بحال کریں۔

دعا:

اے خداوند، ابرہام کے ساتھ تیری وفاداری کے لیے تیرا شُکر کرتے ہیں، اُسے وہ ایمان دینے کے لیے تیرا شکر ہو اُن وعدوں کے لیے جو تُو نے اُس کے ساتھ پورے کرنے کے لیے باندھے۔ تُو اپنے وعدوں کو کبھی نہیں توڑتا۔ کئی مرتبہ میں نے دوسروں کے ساتھ وعدے کیے اور میں اپنے وعدے پر قائم نہ رہ سکا۔ میرے الفاظ کچھ ایسا بن گئے جن پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ مہربانی سے مجھے معاف فرما اور تیری قدرت مجھے اِس قابل بنائے کہ میں اپنے لیے یہ قبول کرنے کا قدم اُٹھا سکوں اور اُن کے ساتھ اقرار کر سکوں جن کی میں نے دل ازاری کی ہے۔ مہربانی سے ایک مرتبہ پھر کاملیت اور شفا کو بحال کر دے۔

سبق نمبر دو۔ حصہ 2

درس و تدریس:

خدا نے بھی وعدے کی تجدید کی جسے اُس نے اُس کی بیوی سارَیؔ کے متعلق ابراہام کے ساتھ کیا تھا۔ پیدائش 17 : 15 -17 کو پڑھیے اور 19 کو۔ خدا سارَیؔ کے متعلق کیا کہتا ہے؟

15 آیت اُس کے نام کے متعلق ہے:

____

____

16 آیت وعدہ کے متعلق ہے:

____

____

____

ابراہام ظاہری طور سے یہ یقین کرنے کی جدوجہد کر رہا ہے کہ جس چیز کا خدا نے وعدہ کیا تھا وہ درحقیقت رونما ہو گا۔ دوبارہ 17 آیت کو پڑھیے۔ اُس نے اِس صورتِ حال کی شدید نااُمیدی کو دیکھا۔ پچاسی سال کی عمر میں ابراہام بچہ پیدا کرنے کے قابل تھا اور اب 100 سال کی عمر میں ابراہام نے دیکھا کہ اب وہ اور سارَیؔ دونوں بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں تھے۔ ہمیں یہ آیت کیا بتاتی ہے جو اُس کی شدید نااُمیدی کو دکھاتی ہے؟

17 آیت کے جواب میں میں اُس انداز اور جذبے پر غور کیجیے:

____

____

اُس کے سوالات پر غور کیجیے:

____

____

خدا نے اُس کے دل کی پُکار کو سُنا اور اُسے دوبارہ یقین دلایا کہ جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا وہ اُسے پورا کرے گا۔ خدا جان چُکا تھا کہ ابراہام نے سمجھ لیا تھا کہ اِس وعدے کا پورا ہونا ممکن نہیں تھا اور ایسا انسان کی کوشش یا قابلیت کی وجہ سے تھا لیکن اِس کا پورا ہونا مکمل طور پر خدا پر منحصر تھا۔

19 آیت: پھر خدا نے کہا، " تیری بیوی سارَیؔ____________________" اُس کا نام ____________________ہو گا۔" میں کرونگا________________

____

ذاتی استدعا:

کیاآپ نے کبھی اپنے آپ کو ایسا کہتے ہوئے پایاہے کہ، " یہ میری پہنچ (ہاتھوں) سے باہر ہے۔ یہاں کچھ ایسا نہیں جسے میں کر سکتا ہوں"؟ یا، " یہ ناممکن ہے۔ کوئی ایسار ستہ نہیں کہ ایسا ہو سکتا ہو"؟ یا، یہاں انسانی طور پر کچھ بھی ممکن نہیں"؟ کئی مرتبہ اس طرح،، ہم، بھی اپنے آپ کو ایسی شدید مایوسی میں پاتے ہیں حیران ہوتے ہوئے کہ اِس کا نتیجہ کیا ہو گا اور اکثر اوقات خوف کھاتے ہیں کہ کچھ بد ترین واقع ہو گا۔ جیسے خدا ابر اہام اور سارہ کے ساتھ اپنے وعدہ کو پورا کرنے میں وفادار تھا اِس کے باوجود کہ اُن کی نااُمیدی کے احساسات کیسے تھے اِسی طرح اپنے وعدوں کے ذریعے اُس کی وفاداری ہمارے ساتھ قائم رہتی ہے۔ ایک لمحہ لیجیے تاکہ آپ استثنا 31 :8 میں خدا کی محبت کی ضمانت کو حاصل کر سکیں اور اُس کے کلام کی تسلی کے لیے اُس کا شُکر گزار بن سکیں: خدا ہی کافی ہے۔

____

____

_________________________________.

یاد دہانی:

بہت عرصہ پہلے استثناء 31 :8 سے لیا گیا یہ اقتباس عظیم راہنما موسیٰ کی طرف سے یشوع کے لیے بولا گیا تھا۔ موسیٰ مرنے کے قریب تھا۔ یسوع کو اُس کا جانشین بننا تھا۔ اُن کے یشوع کو اِن الفاظ کے ساتھ چھوڑا جسے موسیٰ خود جانتا تھا کہ وہ سچ تھے۔ اُس کی زندگی ایک ثبوت تھی خداوند راہ تیار کرنے کے لیے اُس کے آگے چلے گا، اُس کی راہنمائی اور ہدایت کے لیے اُس کے ساتھ چلے گا، اور اُس سے کبھی دستبر دار نہ ہونے یا نہ چھوڑنے کے ساتھ اُس کے ساتھ رہے گا جب اُس نے خود کو نیس کر دیا اور یشوع کو بہادری اور شجاعت بخشی کی وہ راہنمائی کرے۔ اپنے یاد دہانی کے کام کے لیے، اپنے انڈکس کارڈ پر استثنا 31 : 8 کو تحریر کیجیے اور اِن الفاظ کو یاد کرتے ہوئے اِن سے لطف اندوز ہوں جو موسیٰ نے یشوع کے لیے کہے تھے جو اِس موجودہ اکیسویں صدی کے دوران ہمارے لیے بہت موزوں تھے۔

ذاتی استدعا:

آیات جنہیں ہم یاد کرتے ہیں یہ ہمارے لیے نئی اور موزوں مطلب کو حاصل کرنے کے لیے ہیں جب ہم اِنہیں دوسروں کے لیے بولتے ہیں۔ کیا آپ کسی راہنما یا کسی ایسے کو جانتے ہیں جس کے ساتھ آپ اِن الفاظ کو بانٹنا پسند کریں گے جو اُن کی زندگیوں میں خدا کی مستحکم حضوری کی ضمانت کی پیشکش کرتے ہیں؟ ہو سکتا ہے یہ والدین ہوں، اُستاد ہو، یا باس ہو، یا کوئی ساتھی ہو۔ یا، ہو سکتا ہے کوئی دوست ہو جدوجہد کو بر داشت کر رہا ہے، سر جری کو، یا شدید تنہائی کو بر داشت کر رہا ہو۔ اُن کے ساتھ اپنی گواہی کو بانٹنے کے لیے بہادر بنیے تاکہ آپ اُن کے ساتھ خدا کی وفاداری اور مہربانی کو بانٹ سکیں۔ قیاس کیجیے کہ آپ کو کیا کہنا ہے۔۔۔

____

____

____

دعا:

اے خداوند، ابراہام اور سارہ اور میرے ساتھ بھی اپنی وفاداری کو بیان کرنے میں اپنی عظیم محبت کے لیے تیرا شُکر کرتے ہیں۔ مجھے یہ سمجھ عطا فرما کہ کہ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ میں اُسے ہمیشہ حاصل کروں جو میں چاہتا ہوں بلکہ اِس کا یہ مطلب ہے کہ میرے لیے تیری محبت اور وفاداری کبھی نہ ڈگمگائے۔

سبق نمبر دو۔ حصہ 3

درس و تدریس:

عہد جو خدا کے ابراہام کے ساتھ قائم کیا ہمیشہ قائم رہنے والا علم تھا۔ یہ عہد محض سارہ اور ابراہام کے لیے نہیں تھا بلکہ اُن نسلوں کے لیے تھا جو آنے والی پُشتیں تھیں۔ یہ ہمیشہ قائم رہنے والا عہد کو بہتر طور پر سمجھا جاتا ہے جب ہم اِس کے حصوں کی پرکھ کرتے ہیں۔

تعریف: عہد ایک وعدہ یا ایک اقرار نامہ ہے ہو دو پارٹیوں کے مابین باندھا جاتا ہے۔

پیدائش 17 :4 میں عہد اُن دو بڑی پارٹیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے، جیسے کہ خدا، اور یہ دوسری پارٹی کے ساتھ متفق تھا جیسے کہ، ابراہام۔ دو پارٹیوں کا عہد جو ایک دوسرے کے ساتھ ہوتا ہے یہ ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے قول واقرار کے ساتھ متفق ہونا ہوتا ہے۔

خدا ابراہام کو بتاتا ہے کہ وہ کیا کرنے کے لیے وعدے کرتا ہے۔ وہ یہ ہیں کہ" میں کرونگا" ہم اِس پر پچھلے سبق نمبر 2 حصہ نمبر ایک میں غور کر چکے ہیں۔ پھر خدا ابراہام کو کہتا ہے کہ وہ اُس سے کیا کروانے کی اُمید کرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ یہ ایک ابدی عہد تھا کیونکہ یہ خدا کی طرف سے کیا گیا تھا جس نے کہا کہ یہ عہد آنے والی پُشتوں کے ساتھ اور ابراہم کی نسل کے ساتھ بھی باندھا گیا ہے۔

پیدائش 9 : 16 میں ہم یاد کرتے ہیں کہ خدا نے اپنے اور رُویِ زمین پر زندہ رہنے والی ہر مخلوق کے ساتھ " ابدی عہد باندھا تھا۔ یہ وہ عہد تھا جو نوح کو دیا گیا تھا۔ یہ عہد مختلف ہے۔ یہ خدا کی طرف سے ابتداء تھی، عہد کے تمام قول و قرار اُس کی طرف سے کیے گئے تھے، اور اُسے اکیلے ہی اِس عہد کو پورا کرنا تھا۔ قوس قزاح اِس عہد کی یاد دہانی تھی اور یہ آج کے دن تک قائم رہتی ہے۔

مشق:

آئیں پیدائش 17 میں ابراہام کے ساتھ کیے جانے والے خدا کے ابدی عہد پر ایک قریبی نظر ڈالتے ہیں:

7 آیت کے آخر پر نظر ڈالیے۔ وہ کونسی چیز ہے جو خدا نے وعدوں میں اپنے عہد کے حصے کے ساتھ وعدہ کیا؟

میں تمہارا__________________________________"

اپنے اُن کے خدا ہونے کے وعدہ کے بعد اور اُنہیں اپنے لوگوں کے طور پر لینے کے بعد، وہ 8 آیت میں کہتا ہے: "۔۔۔ ساری

______________________________ کی ______________________________

جہاں تُم اب ہو____________________، میں تمیں دونگا____________________

____

اور تمہارا____________________________تمہارے بعد۔۔۔" یہ سرزمین ایک ہمیشہ کی ملکیت کے طور پر اُن کی بنتی ہے۔

دوبارہ، وہ 8 آیت میں وعدہ کرتا ہے: "۔۔۔اور میں اُن کا________________________"

ابرہام کے ساتھ اپنے وعدہ کے طور پر اگلی چیز جو وہ کرتا ہے وہ اِسے اُس کے ساتھ جوڑتا ہے جس کی وہ ابرہام سے، اُس کی نسل سے اور آنے والی نسلوں سے اُمید کرتا ہے۔ 9-14 آیات میں قول قرار کرتا ہے جو اُن کا حصہ ہوگا۔ اِن آیات کو پڑھیں اور 10 اور 11 آیت کو تحریر کیجیے:

"ہر مرد____

میرے اور تمہارے درمیان رہے۔"

12 اور 13 آیات ہمیں اُس کی مزید معلومات دیتی ہے جو خدا کی ابرہام کے گھرانے اور اُس کی نسل کے ختنوں کے بارے میں تھیں۔

____

____

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 4

درس و تدریس:

خدا فرمانبرداری کی توقع کرتا ہے اور پھر وعدوں کے وسیلہ اُن کو برکت دیتا ہے جو عہد کو مانتے ہیں، وہ جو ختنہ کرواتے ہیں۔ اُسی وقت، اُن کے لیے نتائج ہیں جو فرمانبرداری نہیں کرتے اور ختنہ نہیں کرواتے۔ 14 آیت میں خدا کیا کہتا ہے کہ اُن کے ساتھ رونما ہو گا جو نافرمانبردار ہیں
؟____۔ خدا عہد کو بہت سرسری نہیں لیتا۔ وہ اپنے کلام کو، اپنے عہد کے وعدہ کو پورا کرے گا اور ابراہام اور اُس کی نسل سے ختنہ یافتہ بننے کا تقاضا کرتا ہے، کہ وہ عہد کے اُس حصے کو پورا کریں۔

اگرچہ یہ عہد ابراہام کو اپنے قبیلے اور خاندان کے سربراہ ہونے کے ناطے دیا گیا تھا اور صرف وہی لوگ جن کا ختنہ ہوا تھا وہ اشارہ کر رہے تھے کہ وہ اِس عہد کا حصہ تھے، یہ عہد عورتوں کو مستثنیٰ نہیں کرتا۔ عورتوں کو اپنے باپ کے ذریعہ اِس عہد میں لایا گیا تھا اور اپنے شوہروں کے وسیلہ اِس برکت کو رکھنے کے لیے لایا گیا تھا۔ 15 اور 16 آیات میں سارہ سے متعلق خدا کے الفاظ کو یاد کیجیے۔ یہ اور 6 آیت میں ابراہم کے ساتھ اُس کے الفاظ کی شناخت رکھتے تھے۔
21ویں صدی میں بہت سے مردوں کا ختنہ اُن کے ہسپتال چھوڑنے سے پہلے ہی کر دیا جاتا ہے۔ بہر حال، یہودی خاندانوں، اِس رسم کو گھر یا عبادت خانے کی ترتیب میں ربیوں سے انجام دی جاتی ہے۔ اگرچہ ابراہام اور اُس کے گھرانے کا ختنہ آٹھویں دن خیموں میں کیا گیا تھا یا آج رسم کے طور پر یہودی گھر یا عبادت خانے میں کیا جاتا ہے یا جدید ہسپتالوں میں اُنہیں چھوڑنے سے پہلے کیا جاتا ہے، ہم جانتے ہیں کہ یہ ختنہ خون بہائے جانے کا تقاضا کرتا ہے۔ ایک مرتبہ پھر ہم اُن گزشتہ اسباق کو یاد کرتے ہیں کہ خون کا بہایا جانا پوری تاریخ میں آمرانہ تھا۔ گناہ کو ڈھانپنے کے لیے خون کا بہایا جانا ضروری ہے۔ اب خدا اپنے لوگوں سے چاہتا تھا کہ وہ اُس کے لوگوں کے طور پر اپنی شناخت کو جاری رکھیں کہ وہ سب خون بہائے جانے کے ساتھ ڈھانپ لیے گئے تھے۔ وہ اپنے آپ کو اُن کا خدا بناتا ہے (7 آیت) اور وہ اُنہیں اپنے لوگ کہتا ہے (14 آیت)۔

عکس:

پہلی نظر میں یہ کوئی زیادہ بڑی ڈیل نہیں لگتی جس عہد کا خدا نے ابراہام، سارہ اور اُن کی نسل کے ساتھ رہنے کا انتخاب کیا تھا۔ لیکن، اگر ہم قریب سے دیکھیں ہم خدا کی داد کے اُس نئے درجے پر جس کی اُن کا خدا ہونے اور اُنہیں اپنے لوگ کہنے کی خواہش اور دعویٰ کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل آیات پر غور کیجیے اور اس پر روشنی ڈالیں کہ یہ کیسا خدا ہے اور مزید سیکھیے کہ یہ لوگ کون ہیں:
پیدائش 1 :1 اور پیدائش 1 :27

خدا کون ہے:____

انسان کون ہے:____

پیدائش 17 : 1

خداکون ہے: ____________________

خداانسان سے کیاچاہتاہے:____________________

زبور 8 : 1 -2اور زبور 139 : 14 -16

خداکون ہے: ____________________

انسان کون ہے: ____________________

یرمیاہ 2 : 11،13،19، یرمیاہ 33 :8

انسان کون ہے: ____________________

خداکون ہے: ____________________

اِسے بیان کرتے ہوئے کہ خداکون ہے اِن اقتباسات کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

____

____

____

اِسے بیان کرتے ہوئے کہ انسان کون ہے اِن اقتباسات کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

____

____

____

دعا:

اے خداوند، تیری محبت میری زندگی میں کثرت سے ہے۔اے قادرِ مطلق خداوند خدا، تُو ہی ایک ہے جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے۔تُو ایک ہے جو کامل ہے، ساری زمین پر تیرا ہی نام قابلِ ستائش ہے۔تُو خالق ہے اور تُو نے ہی زمین کے سب انسانوں کو پیدا کیا ہے۔تُو چاہتا ہے کہ میری زندگی کسی خطا کے بغیر ہو، اب اپنی بڑھائی کے باوجود، تُو میرے بارے سوچتا ہے اور اُس سب کو جانتا ہے جس کا تعلق مجھ سے ہے۔تُو میری گناہ آلود خیالوں، الفاظ اور باغی اعمال سے واقف ہے، لیکن اس کے باوجود، تُو مجھے معاف کر چُکا ہے اور مجھے یسوع میرے نجات دہندہ کے خون سے صاف کر چُکا ہے۔تُو میری زندگی میں میرا خدا ہونے کا دعویٰ کر چُکا ہے اور مجھے اپنے چُنے ہوئے لوگوں میں سے ایک کے طور پر چُن چُکا ہے۔تُو ہی ایک جس کے لیے میں اپنا دل اُٹھاتا اور شکر گزاری کرتا ہوں۔

____

____

____

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 5

تعارف:

سبق نمبر 2 میں ابراہام کی زندگی میں آگے بڑھنے سے پہلے ہمیں اپنے اِس تجسس کو مطمئن کرنے کی ضرورت ہے جو اسمائیل کے ساتھ ہوا تھا۔ آپ کی یاد دہانی کے لیے، ساریؔ نے اپنی لونڈی ہاجرہ ابراہام کو سونپ دی۔ وہ اُس کے ساتھ سویا اور وہ حاملہ ہوئی۔ جب وہ جان گئی کہ وہ حاملہ تھی تو ہاجرہ نے ساری کے ساتھ جھگڑا کیا (پیدائش 16 : 4) اور آخر پر، ساریؔ نے ہاجرہ کے ساتھ بہت بُرا سلوک کیا کہ وہ وہاں سے بھاگ گئی (پیدائش 16 :6) اور خداوند کے فرشتہ کے وسیلہ صحرا میں پائی گئی۔ اُسے بتایا گیا کہ وہ واپس ساری کے پاس لوٹ جائے، جو اُس کی مالکن تھی اور اُس کی فرمانبردار رہے۔ پھر فرشتے نے اُسے یہ وعدہ دیا کہ وہ اُس کی نسل کو بہت بڑھائے گا کہ وہ اتنی بڑی نسل ہو گی جس کا وہ کبھی شمار کر سکتی تھی۔

پیدائش 16 میں ہاجرہ کے لیے خداوند کے فرشتے کے الفاظ جو اُس کے بیٹے کے متعلق تھے کسی طرح حیران کن تھے۔ پہلے، اُس کے حاملہ ہونے کی تصدیق ہوتی ہے اور اُسے بتایا جاتا ہے کہ اُس کے بیٹا ہو گا۔ اُسے بتایا گیا کہ وہ اُس کا نام اسمائیل رکھے۔ اُس کے نام کا مطلب کہ خدا نے آپ کی مصیبت کو سُن لیا ہے پھر فرشتہ یہ کہنا جاری رکھتا ہے کہ وہ انسان کے جنگلی گدھے کی مانند بنے گا، یہ کہ وہ ہر ایک کے خلاف ہو گا اور ہر کوئی اُس کے خلاف ہو گا اور وہ اپنی ساری زندگی اپنے بھائیوں کے ساتھ عداوت رکھنے کے ساتھ گزارے گا۔ یہ باب ہمیں یہ بتاتے ہوئے اختتام پذیر ہوتا ہے ہاجرہ نے ابرام کے لیے بیٹا پیدا کیا، جس کا نام اسمائیل رکھا گیا، اور ابراہام چھیاسی سال کا تھا۔

درس و تدریس:

اگلی بار ہم اسمائیل کے بارے 17 باب میں سُنتے ہیں۔ 18 آیت میں ابراہام خدا کے ساتھ عذر کرتے ہوئے دکھائی دیتا ہے جب وہ کہتا ہے، " کاش اسمٰعیل ہی تیرے حضور جیتا رہے_______" خدا ابراہام کو ایسا کہتے ہوئے جواب دیتا ہے کہ اسمٰعیل اُس کے برکات کے ساتھ جیتا رہے گا بہر حال، وہ ایک نہیں ہو گا جس کے ساتھ خدا اپنے ابدی عہد کو باندھے گا۔

خدا پیدائش 17 :20 میں اسمٰعیل کے بارے کیا کہتا ہے،" اور اسمٰعیل کے حق میں بھی میں نے تیری دعا سُنی:

میں اُسے____کرونگا

میں اُسے____

وہ____________________________اور__________

میں اُسے____

اُس دن جب یہ ابدی عہد خداوند کی طرف سے ابراہام کو دیا گیا تو ابراہام نے فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیا۔ پیدائش 17 :23 -27 کو پڑھیے۔ غور کیجیے جو اسمٰعیل کے بارے کیا گیا ہے۔

آیت 23: ابراہام کیا کرتا ہے؟

____

____

____

24 آیت:" ابراہام____________برس کا تھا جب اُس کا ختنہ ہوا۔"

25 آیت: ۔۔۔۔اُس کا بیٹا اسمعیل____________________تھا

26 آیت: براہام اور اسمعیل دونوں____________________ایک ہی__________تھے۔

27 آیت: اُن کے ساتھ کس کا ختنہ ہوا تھا؟

____

____

خدا کے فضل کا عمل، اُس کی بلا استحقاق محبت! یہ خیال کرنا کہ کسی ایک کو اُن برکات کو حاصل کرنے کے لیے ابراہام کا بیٹا بننے کی ضرورت نہیں تھی جسے اُس کے اپنے بیٹے نے حاصل کرنا تھا۔ ہر مرد خواہ وہ اپنے گھرانے میں پیدا ہوا ہے یا گھرانے میں لایا گیا ہے کیونکہ اُسے کسی اجنبی سے لایا گیا تھا اُس کا ختنہ ہونا تھا اور اُسے ابدی عہد کی برکات کے ماتحت لایا گیا تھا۔

درس و تدریس:

یسوع پر غور کرتے ہوئے ہم سیکھتے ہیں وہ سب جنہوں نے ایمان رکھا کہ اُس کا صلیب پر بہایا جانے والا خون وہ خون تھا جس نے ہمارے گناہوں کو ڈھانپ لیا اُنہیں خدا باپ کے ساتھ ابدی عہد میں لایا گیا۔ کتنا شاندار خیال ہے! ابراہام، اسمعیل اور گھرانے کے سب لوگوں نے اِس ابدی عہد تک پہنچنے کے لیے کچھ نہ کیا۔ خدا اپنے بلا استحقاق محبت کے ساتھ ابراہام کے پاس آیا اور اُن سب کو ابدی عہد کے لیے لایا۔ اُسے اُن کا خدا بننا اور اُنہیں اُس کے لوگ بننا تھا۔ لہذا، جیسا کہ ہم آنے والے مطالعات میں سے سیکھیں گے، خدا، بپتسمہ کے وسیلہ ہم میں آ چکا ہے اور ہماری زندگیوں میں دعویٰ کرتا ہے ہمارے لیے یہ اعلان کرتے ہوئے کہ وہ ہمارا خدا ہے اور پانی اور اِن الفاظ کی برکات کے باعث کہ " خدا باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر" کے ساتھ اُس کے فرزند بنتے ہیں۔

دعا:

اے خداوند خدا، جیسے تُو نے اسمعیل کے ساتھ عہد باندھا ویسے ہی ہمارے ساتھ عہد باندھ۔ تُو مجھے اپنے خاندان کا رُکن بنا چکا ہے۔ تُو نے مجھے اپنا فرزند کہا ہے۔ تُو میرا آسمانی باپ ہے۔ تُو میرا خداوند ہے، وہ ایک جس کی میں عبادت اور پرستش کرتا ہوں۔ میری زندگی میں اپنے فضل کے عمل کے لیے تیرا شکر ہو، میری نجات کے مکمل طور پر اُس پر انحصار کرنے کے جو تُو میرے لیے کر چکا ہے۔ مجھے اپنی برکات سے باخبر رکھ جو تُو نے میری زندگی پر انڈیلی ہیں، خاص کر اُس تعلق کے لیے جو یسوع، میرے نجات دہندہ کے وسیلہ تیرے ساتھ قائم ہوا ہے۔

____

____

____

سبق نمبر تین۔حصہ نمبر1

اسائنمنٹ:

آخری حوالہ جو ہم اسمٰعیل کے لیے رکھتے ہیں یہ پیدائش 21 : 8 -21 میں پایا جاتا ہے۔اضحاق ابراہام اور سارہ سے پیدا ہوتا ہے۔اِن آیات کو پڑھیے۔

مشق:

ابراہام کے گھرانے میں ایک بار پھر مصیبت کھڑی ہوتی ہے۔اب یہ کونسی مصیبت ہے؟

8 آیت: ہم کیا سیکھتے ہیں؟اضحاق جوان پروان چڑھتا ہے اور ایک مرتبہ جب اُس نے دودھ پینا چھوڑا ابراہام نے ایک__________

____

9 آیت: لیکن سارہ نے کس چیز کا مشاہدہ کیا؟

____

ماں کا اپنے بیٹے کے لیے رویہ ماند پڑھ گیا۔

10 آیت: لہذا، سارہ نے ابراہام سے کس چیز کا تقاضا کیا؟

____

____

11 آیت: ابراہام بڑی پریشانی میں مبتلا ہوا۔آخر کار، اسمٰعیل اُسکا بیٹا تھا۔

12 آیت: خدا کی ابراہام کے لیے کیا ہدایت تھی؟

____

____

یہ اُس کے بیٹے اضحاق کے وسیلہ سے ہے کہ اُسے وعدہ دیا گیا۔

13 آیت: اسمٰعیل کے بارے خدا نے ابراہام سے کیا وعدہ کیا؟

____

____

درس و تدریس:

خدا اسمٰعیل کو یا اُس وعدہ کو نہیں بھولا تھا جو اُس نے شور کی راہ پر ہاجرہ کے ساتھ کیا تھا بہت سال قبل جب وہ اپنے بیٹے کے ساتھ حاملہ تھی۔ان سارہ کو ابراہام کو بتانا تھا کہ وہ مصری غلام لونڈی اور اُس کے بیٹے سے چھٹکارہ حاصل کرے۔خدا نے اُسے ہدایت کی کہ وہ سارہ کو سُنے۔لہذا، اگلی صبح ابراہام کچھ کھانا اور پانی لیتا ہے، اسے ہاجرہ کو دیتا ہے اور اُسے اسمٰعیل کے ساتھ بھیجتا ہے۔

14 آیت اِن الفاظ کے ساتھ ختم ہوتی ہے،" سو وہ چلی گئی اور بیر سبع کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔" اِسے پڑھنا بہت آسان ہے، لیکن باپ سے بیٹے کا جُدا ہونا کتنا مشکل ہے، خاص کر باپ کے لیے اپنے بیٹے کو دور بھیجنا جسے وہ غالباً دوبارہ کبھی دیکھ نہ سکے گا۔ یہ کس کی مانند ہو گا؟ تیرا سالوں کے لیے ابراہام اور اسمٰعیل نے اکٹھے زندگی بسر کی۔ بے شک، اسمٰعیل نے ابراہام کو جب وہ جوان ہو رہا تھا بہت مسرت بخش لمحات دیے۔ اب ماں کے طور ہر تعلق ختم ہو تا ہے اور بیٹے کو بیر سبع کے وسیع صحرا میں بھیج دیا گیا۔ ابراہام جانتا تھا کہ روٹی اور پانی کافی دیر تک کام کرے گا لیکن یہ کھانا کم پڑ جائے گا۔

مشق:

اب یہ کہانی جو صحرا میں ماں اور بیٹے کی ہے اپنا خلاصہ کرتی ہے۔ پیدائش 21 : 15 میں ہم سیکھتے ہیں کہ پانی ختم ہو جاتا ہے اور ہاجرہ اپنے چھوٹے سے بیٹے کو جھاڑیوں کے نیچے رکھتی ہے۔

16 آیت: ہاجرہ مزید کیا کرتی ہے؟ وہ کیا سوچ رہی تھی؟

____

____

____

17 آیت: اختتامی نوٹ اور اِن اگلی آیات میں آنے والے حوالہ جات کا قیاس کرتے ہوئے جب اُس کے بیٹے کے رونے کو سُنا گیا، " __________

کی ____________________ آسمان سے بھیجا اور اُس سے کہا، کیا

____________ ہاجرہ ____________ خدا ____________

________ لڑکا __________________ اور وہ وہاں رہا۔

18 آیت: اُسے کیا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی؟

____

____

19 آیت: خدا نے اُس پر کیا آشکارہ کیا تھا جب اُس نے اپنی آنکھیں کھولیں؟

____

پس ہاجرہ نے اپنا خالی تھیلا خوراک اور پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پینے کے لیے دیا!

20 آیت: اسمٰعیل کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ خدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا جب وہ جوان ہو رہا تھا۔

وہ کہاں رہا؟ __________________________________۔

وہ کیا بنا؟ __________________________________۔

اُس صحرا کا کیا نام تھا جہاں وہ رہا؟

____

مصری ماں نے کہاں سے اُس کے لیے بیوی ڈھونڈی؟

____

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر2

درس و تدریس:

اسمٰعیل کے لیے خدا کی محبت اور چیزوں کا مہیا کرنا مستقل تھا۔ اور، ہم پوچھتے ہیں، ایسا کیوں تھا؟ وہ اور اُس کی ماں کو سارہ اور ابراہام کی طرف سے حقیر جانا گیا اور وہ اُن پر ہنسے۔ کیوں اسمٰعیل نے اپنی زندگی میں خدا کی محبت اور مہیا کرنے کے تجربے کو جاری رکھا؟ پیدایش 21 :13 ہمیں بتاتی ہے کہ کیوں اُس نے اِسے حاصل کیا :"۔۔۔ کیونکہ وہ تیری نسل ہے۔" وہ ابراہام کا بیٹا تھا، اُس کا ختنہ ہوا تھا اور وہ ابدی عہد نیچے زندگی بسر کر رہا تھا۔ اسمٰعیل کو ایک بڑی قوم بننے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ خدا کا وعدہ اُس کا تھا۔

خدا کا فضل، اُس کی بلا استحقاق محبت، ہم سب پر ہوتی ہے۔ اِس دُنیا میں بیشمار لوگ خدا کی بلا استحقاق محبت کی شناخت کرنے کے قابل نہیں ہیں جسے وہ دونوں راست اور ناراست پر انڈیلتا ہے۔ ہم اِسے بارش کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ وہ بارش اور پانی کو ہم سب پر انڈیلتا ہے۔ اُس کی محبت کو کبھی کمایا نہیں جاتا ہے اور نہ اِس کا مستحق ہوا جاتا ہے۔ محبت اُس کے ساتھ شروع ہوئی اور سب کو دی جاتی ہے۔ پہلا یوحنا4 :19 کہتی ہے،" ہم اِس لیے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی۔"

یاد دہانی:

اپنی یاد دہانی کی لائبریری میں یہ ایک اور بائبل کے اقتباس کو لانے کا وقت ہے۔ رومیوں6 : 3 -4ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم نئی زندگی رکھتے ہیں کیونکہ ہمیں یسوع مسیح میں بپتسمہ دیا جا چُکا ہے اور جیسے وہ ہمارے گناہوں کے لیے مرا ایسے ہی ہم اپنے بپتسمہ میں گناہ کے لیے مرتے ہیں اور جیسے وہ مردوں میں سے زندہ ہوا ویسے ہی ہم سب کو اُس میں نئی زندگی دی گئی ہے۔ انڈکس کارڈ پر اِن دو آیات کو لکھنے کے ساتھ آغاز کیجیے۔ پورا ہفتہ اِنہیں یاد کیجیے۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دینے کے لیے وقت لیجیے۔

آپ کی زندگی میں یہ جاننے سے کیا فرق پیدا ہوتا ہے کہ آپ گناہوں سے معافی کے ابدی عہد نیچے آنے کے استحقاق کو رکھتے ہیں اور اب نئی زندگی رکھتے ہیں کیونکہ آپ گناہ کے نتائج سے آزاد ہیں؟

آپ کے وہ چند کونسے عکس ہیں جب آپ ابراہام اور اسمٰعیل کی مانند قیاس کیے جاتے ہیں جب آپ اور میں خدا کی برکات کو حاصل نہیں کر سکتے یا اِس کے مستحق نہیں ہو سکتے جسے وہ ہمیں دیتا ہے جب وہ اپنے آپ کو ہمارا خدا اور ہمیں اپنے لوگ ہونے کے طور پر اعلان کرتا ہے؟

رومیوں6 : 3- 4کے لیے اپنے انڈکس کارڈ کی پشت پر ذاتی استدعا تحریر کیجیے۔ جیسے آپ اِن آیات کو سیکھتے ہوئے کسی نئی بصیرتوں میں اضافہ کو شامل کرتے ہیں، یا دریافت کرتے ہیں جو اِس کا مطلب ہے کہ آپ نئی زندگی کو رکھتے ہیں جو گناہ اور شرمندگی سے پاک ہے، ایسی زندگی جسے گناہوں کے معاف کیے جانے کے ساتھ ابدی عہد میں بسر کرنی ہے۔

دعا:

اے خداوند، تیری بلا استحقاق محبت ہم سب پر انڈیلی جاتی ہے۔ شُکریہ۔ میں اِسے ہر نئے دن کی خوبصورتی میں، بچے کی محبت میں، اُس دوستی میں جو میری زندگی کا احاطہ کرتی ہے دیکھتا ہوں۔ شکریہ اور مجھے یہ اعتقاد رکھنے کے قابل بنا کہ تیرا فضل ہی ہے جس کی مجھے تیرے ساتھ ہمیشہ کی زندگی کے لیے ضرورت ہے۔

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 3

نظرثانی:

آئیں نظر ثانی کے لیے وقت لیتے ہیں۔ سبق نمبر 1 اور 2 میں ہمیں بہت سے لوگوں اور مقامات سے متعارف کرایا گیا۔ بائیں طرف کے کالم میں احاطہ کیا جاتا ہے کہ آیا کہ یہ لفظ جگہ کا نام ہے یا کسی شخص کا ہے اور پھر آخری کالم وہ الفاظ لکھے ہیں جو آپ کو کچھ بتاتے ہیں جو آپ اِن اسباق کے مطالعہ کے ساتھ سیکھ چکے ہیں۔ جواب دینے کے لیے اقتباس کے حوالہ جات کے استعمال سے ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں جنہیں شاید آپ نے یاد نہیں کیا۔ یاد رکھیے یہ کوئی امتحان نہیں ہے۔

	نام؟ یا مقامات؟	سیکھنا
حاران (پیدائش 12: 4)		
ابرام (ہیدائش 11 : 27،31)		
ساری (پیدائش 12 : 5)		
کسدیوں کا اُور (پیدائش 11 :31)		
کنعان اور کنعانی (پیدائش 10 : 6،15 -19)		
لوط (پیدائش 12 :5)		
ہاجرہ (پیدائش 16 :1)		
اسمعیل (پیدائش 16 : 15)		
ابرہام اور سارہ (پیدائش 17 : 5،15 -16)		
حبرون (پیدائش 13 :18)		

درس وتدریس:

ہم ایسے لوگوں کے بارے بہت کچھ سیکھتے ہیں جب ہم اُن کی کہانیاں سُنتے ہیں۔ اکثر جب ہم ایک جیسے تجربات بانٹتے ہیں، یا جب وہ اپنے آپ کو کہانی بتانے کے وسیلہ عیاں کرتے ہیں اور ہم اُنہیں سُننے کے لیے وقت لیتے ہیں، تو ہم ایسے لوگوں کے ساتھ واقفیت حاصل کرنا شروع کرتے ہیں جو ممکنہ طور پر قریبی دوست بنتے ہیں۔ سبق نمبر 3 میں ہم تین مختلف کہانیوں کا مطالعہ کریں گے جس میں ابراہام اور اُس کا خاندان شامل ہے۔ یہ کہانیاں پیدائش 18 : 22 میں پائی گئی ہیں۔ جب ہم اِن کہانیوں کو پڑھتے ہیں ہم تین سوالات پوچھیں گے:

1۔ اِس کہانی کی کیا حقیقتیں ہیں؟ مثال کے طور پر: کردار کونسے ہیں؟ یہ کہانی کہاں رونما ہوئی؟ در حقیقت کیا رونما ہوتا ہے؟ (حقیقتیں)

2۔ یہ کہانی ہمیں خدا کے بارے کیا بتاتی ہے؟ انسانیت کے بارے؟ (سچائیاں)

3۔ اِس کہانی کا میرے ساتھ کیا تعلق ہے جیسے میں زندگی بسر کرتا ہوں؟ (استدعا)

اِضافہ کرتے ہوئے، آپ کو کہانیوں کے درمیان اسائنمنٹس پڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یاد رکھیے اِس کہانی میں وہ سب کچھ شامل نہیں ہے جو بائبل میں لکھا گیا ہے لیکن ہم کچھ کے ساتھ آغاز کر سکتے ہیں جو آنے والے مطالعہ میں پاوں رکھنے کی جگہ دے گی۔ یہ مہم جاری ہے۔ پہلی کہانی میں ہم تین ملاقات کرنے والوں کے بارے سیکھتے ہیں جو ایک دن ابراہام اور سارہ سے ملنے کے لیے آئے۔ اِس ملاقات نے اُن کی زندگیوں کو ہمیشہ کے لیے بدل کے رکھ دیا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے پیدائش 18 : 1 -15

مشق:

کہانی کی حقیقتوں پر غور کرنا-----

پیدائش 18 :1 حقیقی معاملے کا آغاز کرتے ہوئے دیکھائی دیتی ہے۔ ابراہام پر کون ظاہر ہوا؟

ابراہام کہاں تھا؟ وہ کیا کر رہا تھا؟ یہ دن کا کونسا پہر (وقت) تھا؟

ابراہام نے اوپر دیکھا (2 آیت) اور اُس نے کس کو پاس کھڑے دیکھا؟

اُس نے کیا کیا جب اُس نے اُنہیں دیکھا؟

سوالات: کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن سوال پوچھیے:

یہ کون لوگ تھے؟

کیا ابراہام اُن کو جانتا تھا؟

کیا 2 آیت میں اُس کی حرکات رسمی تھے؟

کیا اُس نے بالکل ویسا ہی برتاو کیا جب کوئی اُس سے ملنے آتا تھا؟

ایک اور سوال____۔

ایک اور سوال____۔

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 4

مشق جاری رہتی ہے: مزید حقیقتیں۔۔۔۔

3 آیت میں ابراہام نے اُن مردوں کو کیا پیش کیا؟

4 آیت میں اُس کا پُرجوش دعوت نامہ جاری رہتا ہے:

مہمان نوازی کا کیسا مظاہرہ! (5 آیت)

مشاہدات:

مہمان نوازی کی توقع کی جاتی تھی جب لوگ ملک میں ایک ایک طرح کے لوگوں سے دوسری طرح کے لوگوں کے پاس جاتے تھے۔ آپ کیا مشاہدہ کرتے ہیں کہ ابراہام نے اپنے مہمانوں سے کیسی ہمدردی حاصل کرتا ہے؟

ابراہام نے اپنے مہمانوں کے سامنے اپنے آپ کو عاجز بنایا۔ اُس نے اُن کی جسمانی ضرورت کے پورا کرنے کو دیکھا جس نے پانی کے ساتھ اُن کے پیتلے پاوں کو تازہ دم کیا جو بے شک تھکے ہوئے اور سفر کی وجہ سے گرد آلود ہو گئے تھے۔ اور، اُس نے اُنہیں تازم دم ہونے کے لیے خوراک دی اِس سے پہلے کہ وہ اپنی راہ لیتے۔ مہمان نوازی دوسروں کو تازہ دم کرتی ہے۔

مشق جاری رہتی ہے: مزید اور حقیقتیں۔۔۔

گور کیجیے کہ ابراہام مزید کیا کرتا ہے۔

وہ سارہ سے کیا کرنے کے لیے کہتا ہے؟

وہ ایک نرم بچھڑے کا انتخاب کرتا ہے اور وہ اپنے خادموں سے کیا کرنے کے لیے کہتا ہے؟

اضافہ کرتے ہوئے، وہ اُن کے لیے کیا لاتا ہے اور کھانے کے ساتھ پیش کرتا ہے؟

ابراہام اُن کے سامنے کھانا رکھتا ہے اور جب اُنہوں نے کھالیا تو اُس نے کیا کیا؟

وہ اُن کی خدمت کے لیے تیار تھا اور یہ یقین کرنا چاہتا تھا کہ کیا اُن کے پاس ہر چیز ہے جس کی اُنہیں ضرورت تھی۔ اُس کی مہمان نوازی اُس کے ساتھ مہمانوں کے لیے تھی۔ وہ اُنہیں ہر چیز مہیا کرنے کا خواہاں تھا جو اُنہیں تازہ دم کرتی۔

پیدائش 18 :9 میں بات چیت شروع ہوتی ہے۔۔۔

وہ کیا کرنے کے لیے کہتے ہیں؟

ابراہام کیسے جواب دیتا ہے؟

10 آیت میں کیا وعدہ کیا جاتا ہے؟

اِن سب سالوں میں اُنہیں وعدہ کے پورے ہونا کا انتظار کرنا تھا۔ مزید اُن کے اجسام پیدا کرنے کے قابل نہیں تھے اور اب بہت دیر بعد خداوند ظاہر ہوتا ہے اور ابراہام کو بتاتا ہے کہ اگلے سال، اِس وقت سے شروع کرتے ہوئے، سارہ ایک بیٹے کو جنم دے گی۔

اِس بات چیت کے دوران سارہ کہاں تھی (10 آیت)؟

اگلی آیت میں ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ یہ وعدہ کتنا ناممکن تھا۔

1۔ ابراہام اور سارہ

سارہ تھی

خدا کے اِس وعدہ کے لیے سارہ کا کیا جواب تھا؟

اِن آدمیوں کی جانب سے پیش کیے جانے والے وعدہ کے بارے وہ کیا خیال کرتی تھی؟" میرے بعد

____

____

____

پھر خداوند نے ابراہام سے کہا،" کیوں سارہ

____

سارہ نے مزید یقین نہ کیا کہ وعدے کا پورا ہونا ممکن تھا۔

14 آیت میں اُس کی ہنسی کے لیے خداوند کا کیا جواب تھا؟

____

____

پھر خداوند وعدہ کو دہرانا جاری رکھتا ہے: " میں

____

____

معاملات کے دکھاوے کے طور پر بدترین ہونے پر سارہ خوفزدہ تھی۔ لہذا، اُس نے اِن الفاظ کے ساتھ اپنے اعمال کا انکار کیا اور جھوٹ بولا " میں نے نہیں______________________"

لیکن، خدا نے اُسے اپنے اعمال کے لیے جواب دہ ہونے کو قائم کیا اور کہا،

“____.”

اُس اکیلے نے اُسے یقین دلایا کہ وہ کون تھا۔ وہ" اپنے لیے ہنسی جب اُس نے سوچا۔۔" صرف خدا ہی اُس کے دل کے رونے کو سُن سکتا تھا اور اُسے بلاتا ہے کہ اُس کے کلام کے وعدہ پر جو اُس کے لیے اور ابراہام کے لیے تھا یقین کرے۔

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 5

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

ہمیں سبق نمبر 3 کے آغاز میں بتایا گیا تھا کہ ہم یہ دریافت کرنے کے لیے اُن کہانیوں پر غور کریں گے کہ وہ خدا کے بارے کونسی سچائیوں کو عیاں کرتے ہیں۔ لہذا، سوال پوچھا جاتا ہے، " ہم ابراہام کی اِس کہانی اور اُس کے تین ملاقات کرنے والوں سے خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟" بائبل کے فلاسفر ہمیں بتاتے ہیں کہ وہ تین مرد دو فرشتے اور خداوند تھا جس نے انسانی صورت اپنائی تھی۔ وہ بھی دیکھائی دیے جانے کے قابل تھا، کھانا کھانے کے قابل تھا، اور ابارا ہم اور سارہ کے ساتھ باچیت کرنے میں شمولیت کرنے کے قابل تھا۔

یہ مجادلہ ہمیں اُس کے بارے کیا بتاتا ہے؟ اپنے خیالات کو تحریر کیجیے جب آپ اِس کہانی کو بیان کرتے ہیں۔

____

____

____

____

اب، آخر کار، خداوند ابراہام کو بتانے کے لیے جسمانی حضوری کے ساتھ آتا ہے کہ سارہ کے بیٹا ہو گا۔ جب وہ ابراہام کو بتاتا ہے تو سارہ بے یقینی کے ساتھ ہنستی ہے ۔ یہ ناممکن ہے۔ جب خداوند اُس کی ہنسی کے بارے اُس کو چیلنج کرتا ہے وہ خوف سے دبک جاتی ہے اور جھوٹ کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرتی ہے۔ اگرچہ وہ اپنے اعمال کے سبب پکڑی گئی تھی اِس نے خداوند کو باز نہ رکھا اور اُس مقصد کو کہ وہ اپنے وعدہ کو واپس لے لے۔ ابراہام اور سارہ کی بے یقینی سے قطع نظر، خداوند وفاداری سے وہی کرتا ہے جو اُس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا۔

ذاتی استدعا:

اِس کہانی کے اپنے مطالعہ کے مکمل ہونے سے پہلے ہمیں اُن درخواستوں اور عکس کو دیافت کرنے کی ضرورت ہے جو خدا کے کلام کو ہماری زندگیوں کے ساتھ جوڑتی ہیں۔ ہم ایسے طریقوں کی تلاش کرنا چاہتے ہیں جو کہانی کو ایک تاریخی واقعہ کی نسبت زیادہ بہتر بتاتی ہو۔
ہم ابراہام کی اپنے مہمانوں کے لیے فراخدلی کے ساتھ اعلیٰ ہمتی کو دیکھتے ہیں۔ اُس کی پُر جوش مہمان نوازی مثالی ہے۔ کیا آپ اپنے گھر پر کسی کی نمایاں دل بہلانے والی سرگرمی کو یاد کر سکتے ہیں، کسی ایک کی جسے آپ معنی خیز طور پر اہم قیاس کرتے ہیں؟ یہ شاید باس ہو سکتا ہے، ایک ہدایتکار یا ناصح ہو سکتا ہے، کوئی ایسا جس کا آپ بہت احترام کرتے ہیں۔ شاید یہ دوست ہو یا شہر کے باہر سے آیا ہو امکان جس کو آپ نے کافی عرصہ سے نہ دیکھا ہو۔ اب ایسی صورتِ حال کو قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے جب آپ کے پاس کسی اجنبی یا کسی ایسے کی جس سے آپ اچھی طرح واقف نہیں ہیں اُس کی مہمان نوازی کا موقع رکھتے ہیں۔ وہ کونسے خیالات ہیں جو آپ کے ذہن میں آتے ہیں؟

____

____

____

آپ ہوسکتاہے عبرانیوں 13 : 2 کی روشنی میں کسی اجنبی کے دل بہلانے کے بارے سوچنے کا انتخاب چاہتے ہوں۔اِس آیت میں ہمیں اجنبیوں کے دل بہلانے کے لیے حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔وہ کون ہوسکتے ہیں؟

جیسے آپ اِس کہانی کو دوبارہ پڑھتے ہیں، خدا پر تکیہ کیجیے وہ ایک جو ہمیشہ اپنے کلام کے ساتھ وفادار رہتا ہے۔ خدا اپنی بلا استحقاق محبت کے ساتھ ہمیں جواب دیتا ہے یہاں تک کہ اگر ہم شک اور غیر یقینی کے ساتھ ہنستے ہیں۔ ہمارے لیے اُس کے اعمال محبت بھرے اور مہربانی والے ہوتے ہیں، اِس سے قطع نظر کہ ہماری محبت میں کتنی کمی ہے۔ وہ کونسی چیزیں ہوسکتی ہیں جنہیں آپ اُس کے بارے سیکھ رہے ہیں جن پر آپ کو اعتقاد رکھنا ناممکن لگتا ہے اور آپ اپنے آپ کو غیر یقینی اور اندرونی ہنسے کے طور پر پاتے ہیں؟

دعا:

اے خداوند، تُو ہی ایک ہے جسکی می اپنے دل میں خوش آمدید کی خواہش رکھتاہوں۔ ابراہام نے عاجزی کے ساتھ اپنے مہمانوں کو قبول کیا اور پھر اپنے گھر کو اُن کے لیے اپنی محبت کو بیان کرنے کے لیے کھولا۔ میں جانتاہوں کہ تُو میرے لیے محبت رکھتا اور اپنی محبت کو بیان کرتاہے، اُن چیزوں کی وجہ سے نہیں جو میں کی ہیں یا نہیں کیں، بلکہ تیری محبت میرے لیے خالص ہے۔ جیسے میں تُجھے جاننے کو سیکھتاہوں میں درخواست کرتاہوں کہ مجھے یقین کرنے والا ایمان بخش کہ تُو ہی ہے جو تو ہے۔ اور، جیسے میں اپنی زندگی بسر کرتاہوں، مجھے ایمان رکھنے والا اعتقاد بخش، کہ " خداوند کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔"

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 1

تعارف:

پیدائش 18 میں اگلی کہانی اُس کی تفصیل بیان کرتی ہے جو آگے رونما ہوتا ہے جب ابراہام کے تین ملاقاتی چھوڑنے اور اپنی راہ پر جانے کے لیے تیار تھے۔ یہ اچھی خبر اور بُری خبر کے درمیان کی کہانی ہے۔ پہلے، اچھی خبر۔۔۔ خدا ابراہام اور سارہ سے کہتا ہے اگلے سال سارہ اسی وقت ایک بچہ پیدا کرے گی۔ جشن مناو! پھر بُری خبر کہ کہانی ابراہام اور خداوند کی بات چیت کے درمیان ہوتی ہے یہ کہانی ہے جو اُن کے تعلق کے گہرا ہونے کو عیاں کرتی ہے۔ اِن تعلقاتی بصیرتوں کو دیکھنے کے لیے چست ہو جائیں۔

ایک مرتبہ پھر، جب ہم اِس مطالعہ کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں اے) تو یاد رکھیے کہ ہمارا چیلنج کہانی کی حقیقتوں پر غور کرنا ہے، بی) خدا اور انسانیت کے بارے، سی) سچائیوں کو دریافت کرتے ہوئے اُنہیں سیکھنا ہے، اور عملی استدعا میں ظاہریت کو تلاش کرنا ہے جو ہماری روزمرہ زندگی کے تاریخی واقعہ کے ساتھ جُڑی ہوئی ہے۔

اسائنمنٹ: پیدائش 18: 16 -33 کو پڑھیے۔

درس و تدریس:

ابراہام کے خیمے میں اُس کی مہمان نوازی ایسے ماحول کو پیش کرتی ہے جس میں تین ملاقات کرنے والے ابرام اور سارہ کے لیے اعلان کرتے ہیں جو وعدہ کی گئی نسل کی اچھی خبر تھی۔ اب اُن کے پاس ایک اندازہ کرنے والا ٹائم فریم تھا اور وہ حقیقت کا سامنا کر سکتے تھے اور نئے بیٹے کی پیش بینی کر سکتے تھے۔ اپنے تصور کو استعمال کرتے ہوئے کیا آپ سارہ کے بچے کی دیکھ بھال میں مصروف ہونے کی پیش بینی کر سکتے ہیں، بچوں کی دیکھ بھال کے لیے، بچوں کے فرنیچر کے لیے، اور بچے کا پنگوڑا خریدنے میں، میز کو تبدیل کرنے سٹرولر کو دیکھ سکتے ہیں، شاید ہفتہ وار ڈاپیر کے لیے؟ بے شک، تصویر کے لیے یہ کچھ زیادہ ہو لیکن یہ ہماری اِس کہانی کے حالات و واقعیات کو لانے میں مدد کرتا ہے جس سے ہم اِسے جوڑ سکتے ہیں۔ اگلے کئی مہینوں کے لیے اِس آنے والے واقعہ اور وعدہ کیے ہوئے واقعہ کی اہمیت طور پر دیکھ سکتے ہیں۔

وہ آدمی جانے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ اُنہوں نے ابراہام کے لیے اپنا پیغام دے دیا تھا اور اب اُنہیں اپنا سفر جاری رکھنے کی ضرورت تھی۔ کچھ اور چیزیں تھیں جن کو اُنہیں کرنے کی ضرورت تھی۔ 16 آیت کہتی ہے کہ " تب وہ مرد وہاں سے اُٹھے اور اُنہوں نے دیکھا____________________" یہ کہانی کے نقشے کو ضروری بناتا ہے تاکہ اُن جگہوں کو اچھی طرح سمجھا جا سکے۔ اپنی بائبل کی پشت پر پہلے دو یا تین نقشوں کو دیکھیں اور بحر قلزم کو ڈھونڈیں۔ مغرب کی جانب تقریباً تہائی جنوب کی جانب بحر قلزم کے ساتھ آپ حبرون کو پائیں گے۔ 1 آیت میں ممرے کے درختوں کا ذکر کیا گیا ہے جو حبرون میں تھے (دیکھیے پیدائش 13: 18) یہی ہے جہاں ابراہام رہتا تھا اور یہاں یہ مہمان آئے تھے۔ 16 آیت کہتی ہے اُنہوں نے نیچے سدوم کی طرف غور کیا۔ سدوم کی درست سمت کو نہیں جانا گیا لیکن مکتبہ فکر کرنے والے صلاح دیتے ہیں کہ یہ مزید جنوب کی جانب تھا جن پر اُنہیں غور کرنا تھا، یا ممکنہ طور پر بلندی کی طرف۔

آیت یہ کہنا جاری رکھتی ہے کہ ابراہام تھوڑی دور اُن کے ساتھ چلا جب اُنہوں نے سدوم کی طرف سفر کرنے کا خیال کیا تھا۔ دوبارہ، ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ اُس کے مہمانوں نے اُس کے سرگرم تہذیبی مہمان نوازی کا تجربہ کرتے ہیں۔

مشق:

17 آیت میں خداوند ہمیں اُس کے اپنے خیالات میں سے ایک میں ہونے دیتا ہے۔ اُسے سُنیے جو وہ کہہ رہا ہے۔۔۔

"کیا میں

____

18 آیت: ابراہام یقیناً _______________ اور _______________

_______________ قوم، اور سب _______________ ہونگے _______________

____

19 آیت: " کیونکہ میں _______________ پس وہ _______________

____

____

____

20 آیت میں وہ ابراہام سے سدوم اور عمورہ کے بارے بات کرتا ہے۔ خداوند کیا کہتا ہے ؟

____

____

____

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 2

سوالات:

1۔ پیدائش 18 :18، 19 اور 20 اور 21 آیات میں سدوم اور عمورہ اور ابراہام کے درمیان کیا فرق ہے؟

___

___

2۔ خدا نے ابراہام کو چُنا، اُسے برکت دی، اور اُس کے وسیلہ اپنے راستی کے کام کو انجام دے گا۔ وہ ابراہام، اُس کی نسل کو وہ سرزمین اور دولت دے رہا تھا۔ سب سے بڑھ کر، وہ تعلق جسے اُس نے ابراہام اور اُس کے نسل کے ساتھ اُن کا خدا ہونے کے عہد کے ساتھ قائم کیا (پیدائش 17 :7)۔ پیدائش 18 :17 کے مطابق، خدا کا اپنے ہی سوال کے لیے کیا جواب تھا؟

___

3۔ اگر آپ ابراہام ہوتے، تو خدا کے ذہن میں آنے والا خیال آپ کے لیے کیا معنی رکھتا؟

___

مشق جاری رہتی ہے:

دو آدمیوں وہاں سے مڑے اور سدوم کی جانب اپنے سفر کو جاری رکھا۔

22 آیت: لیکن، ہم ابراہام کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟" ابراہام

___

23 -25 آیات ابراہام کی بہادری کو آشکارہ کرتی ہیں جب وہ اپنے معاملے کو خداوند کے سامنے بیان کرتا ہے۔

پہلے، وہ تین سوالات پوچھتا ہے:

1 ___

2 ___

3 ___

ابراہام جانتا تھا کہ خداوند کو دونوں راستباز اور " روی زمین کا انصاف کرنے والا" بننا تھا (25 آیت)۔ وہ خداوند کی راستبازی اور اُس کے انصاف کو اپنے معاملے کو بیان کرنے کے جانتا ہے۔

"کیونکہ یہ تمہاری طرف سے

___،

___

"کیونکہ یہ تمہاری طرف سے

" نہیں ہو گا

____

____

سوال:

کیوں ابراہام سدوم کے بارے بہت فکر مند تھا؟ پیدائش 13 :10 -13 پر نظر ثانی کیجیے۔

____

____

____

مشق جاری رہتی ہے:

26 آیت میں ایک راستباز منصف کے طور پر ابراہام کو جواب دیتا ہے۔ وہ کیا کہتا ہے؟

____

____

27 آیت میں ہم ابراہام کے سدوم کے افلاس کے بارے خوف زدہ ہونے کو دیکھتے ہیں اور اب اپنے بھتیجے لوط کے لیے پیاری بھری فکر کو دیکھتے ہیں۔ ابراہام کی خداوند کے سامنے اپنی عاجزی کے ساتھ رسائی کا مشاہدہ کیجیے جب وہ کہتا ہے، " اب میں بہت بہادر بن چکا ہوں

____

____

اب 28 آیت میں اُس کے سوالات کیا ہیں؟

1____

2____

اور خداوند جواب دہتا ہے، " اگر میں

____

____

29 آیت: بات چیت جاری رہتی ہے اور خداوند سدوم کو تباہ نہ کرنے کا وعدہ کرتا ہے اگر__________ وہاں پائے جاتے ہیں۔

30 آیت: وہ ایک جو اپنے آپ کو راکھ اور خاک کی مانند عاجز ہونے کے طور پر دیکھتا ہے دوبارہ بہادری کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہتا ہے کہ خداوند اس پر اپنے غصے سے باز رہے گا اور کہتا ہے، " کیا اگر__________ وہاں پائے جائیں؟"

31 آیت: ابراہام پوچھتا ہے، " کیا اگر وہاں صرف__________ پائے جائیں؟

32 آیت: پھر ابراہام ایک مرتبہ پھر پوچھتا ہے۔" کیا اگر وہاں_________________ پائے جا سکتے ہوں؟ اور خداوند وعدہ کرتا ہے

____

____

33 آیت میں اُن کی گفتگو ختم ہوتی ہے۔ خداوند جُدا ہوتا ہے اور ابراہام گھر لوٹتا ہے۔

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 3

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

ہم محض ابراہام کی خداوند کے ساتھ ہونے والی بات چیت کے بارے اُن حقیقتوں پر غور کر چکے ہیں جو سدوم کی تباہی یا نجات کے متعلقہ تھیں۔ لہذا، ہم سوال پوچھتے ہیں: ہم اِس کہانی سے خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟ ابراہام ہمیں اِس بارے کچھ بتاتا ہے کہ وہ کون ہے۔ دوبارہ پیدائش 18 :25 کو دیکھیے۔ وہ خدا کا منصف کے طور پر حوالہ دیتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ وہی کرے گا جو درست ہے۔ خدا دونوں راست اور منصف ہے۔ وہی ایک ہے جو انسان کو گناہگار یا بے گناہ ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ وہی ایک ہے جو ایسا کر سکتا ہے۔ ہم سب نے گناہ کیا اور اُس کاملیت سے گر پڑے (رومیوں 3 :24) جو اُس کی پاکیزگی تقاضا کرتی ہے۔

ابراہام جانتا تھا کہ خدا ہی واحد منصف ہے اور وہی ایک ہے جو انسان پر اپنا قہر انڈیل سکتا ہے اُس کے لیے جس کے ہم مستحق ہیں یا وہ اپنا فضل انڈیل سکتا ہے (خدا کا دینا جس کا تقاضا نہیں کیا جاتا) اور رحم (خدا نہیں دیتا جس کا تقاضا کیا جاتا ہے)۔ ابراہام نے بھی خدا کی راستبازی کی پہچان کی اور یقین کیا کہ خدا ہی درست چیز کرنے کے قابل تھا کیونکہ راستبازی اور انصاف اُس کا حصہ ہیں جو وہ ہے، اُس کا ڈی۔ این۔ اے۔ وہ اپنے آپ سے انکار نہیں کر سکتا۔

عکس:

اُس وقت کا قیاس کیجیے جب آپ ایسی حالت میں تھے جب آپ کے پاس تعلق کو منسوخ کرنے کا حق حاصل تھا کیونکہ وہ شخص جو اِس میں مبتلا تھا اُس نے آپ کے ساتھ غداری کی تھی، یا آپ کے نام پر بدگوئی کی تھی، یا کسی طرح آپ کو دق کیا تھا۔

انصاف یہ کہے گا کہ آپ کے پاس اُس تعلق کو ختم کرنے کا ہر حق ہو گا اور شاید اُس شخص کو کچہری میں لیجانے کا حق ہو گا۔ بہر حال، شاید، اِس شخص کی نمائندگی کرتے ہوئے تیسری پارٹی آپ کے پاس آئے اور اُس کی خاطر عذر کرے۔ یہ پارٹی جانتی ہے کہ آپ کے پاس اِس تعلق کو ختم کرنے کا حق ہے اور اِس شخص کو عدالت میں لیجانے کا بھی حق ہے، بلکہ وہ آپ کے ساتھ عذر کرتا یا کرتی ہے کہ اِس کا انکار نہ کرے جو وہ جانتے تھے کہ سچ ہے اور آپ سے بھیک مانتے ہیں کہ آپ اِس شخص کو معاف کریں اور انصاف کی جگہ اِسے قبول کریں۔

ہم جانتے ہیں کہ انصاف کی ضرورت ہوتی ہے، مثال کے طور پر، جب ہم کوئی قانون توڑتے ہیں۔ ہم بھی جانتے ہیں کہ کئی دفعہ ہم اِس میں مبتلا ہوتے ہیں، ہم تعلقات کی بے حرمتی کرتے ہیں یا کسی کے ساتھ غلط برتاو کرتے ہیں۔ اب، غالباً اِس کا تجربہ رکھتے ہیں جب اپنے اعمال، دوستوں، بیوی یا ساتھ کام کرنے والوں کے علاوہ محبت بھرے انداز میں جواب دیتے ہیں۔ ہم نے خود غرضی کے ساتھ عمل کیا اور انصاف کے مستحق ہیں۔ ہم یقیناً ایسی محبت اور معافی کے مستحق نہیں ہوتے جس کی اُنہوں نے پیشکش کی۔
جیسا کہ آپ اپنی زندگی میں تعلق کا قیاس کرتے ہیں، تو اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ کے پاس انصاف کے ساتھ اُس شخص کے لیے کارگزاری کرنے کا حق تھا اور اب آپ اپنے آپ کو محبت اور معافی دینے والے کے طور پر پاتے ہیں۔

کون شخص اِس میں شامل تھا؟

کہانی میں آپ کی سمت کونسی تھی اور اُن کی سمت کونسی تھی؟

آپ کے پاس راست بننے کا حق تھا لیکن آپ نے معاف کرنے کا انتخاب کیا۔ کہانی کا اختتام کیسے ہوا؟

دعا: اے خداوند میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ تُو راست خدا ہے۔ تو انصاف کے ساتھ دُنیا کو چلاتا ہے۔ میں یاد دلایا گیا کہ تیرا انصاف مجھے گناہگار مانتا ہے لیکن تُو نے رحم کے ساتھ اپنی محبت اور معافی کو پیش کیا۔ مجھے معاف کرنے کے لیے تیرا شکریہ اور مجھے تیری محبت اور معافی کو دوسروں کو دینے کا موقع دینے کے لیے شکریہ۔

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 4

استدعائیہ سوالات:

اِس کہانی میں ابراہام کا ایک خاص کردار تھا جب وہ سدوم کے لوگوں کی خاطر خدا کے سامنے عذر کرتا ہے اور خاص کر اپنے بھتیجے لوط کی خاطر۔ ابراہام دوسروں کی خاطر سفارشی ہوتا ہے جیسے کہ سدوم کے لوگوں اور لوط اور اُس کے خاندان کی خاطر۔

***تعریف:* سفارش:** یہ خدا کے سامنے دوسروں کی خاطر اُن کی فکر کرتے ہوئے گزارش کرنے کے عمل کے ساتھ آنا ہے۔ 1 تیمتھیس 2 : 1 میں، ہم سب کو سفارشی ہونے کی جرات دی گئی ہے، وہ ایک جو دوسروں کی خاطر خدا کے سامنے آتے ہیں۔

اِس کہانی کی استدعا کے نقاط میں سے ایک اُن لوگوں کے لیے جرات دیتا ہے جو دوسروں کی خاطر خدا کے سامنے عذر کرتے ہیں۔ ایسے دوست جو بیمار ہیں، جو بُرے وقت میں سے گزر رہے ہیں، جو نوکری کے کھو جانے کا تجربہ کر رہے ہیں، یا بچوں کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں جو بھاگ چکے ہیں، یہ سب ایسے اوقات کی مثالیں ہیں جب ہم سفارشی بن سکتے ہیں جن کی خاطر خدا کے سامنے پیش ہوا جا سکتا ہے۔

میری زندگی میں کونسے ایسے لوگ ہیں جن کے لیے میں سفارشی بن سکتا ہوں؟

____

____

اُن کی خاطر کونسی فکر ہے جسے آپ خدا کے سامنے لا سکتے ہیں؟

____

____

اِس فکر کے بارے میں خدا سے کیا پوچھنا چاہتا ہوں؟

____

____

____

عمیق کھدائی:

رومیوں 8 : 26 -27 میں ہم بڑے آرام کو پا سکتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کا روح ہمارا سفارشی ہے۔ وہ ہماری فکروں کو جانتا ہے اور ہمارے لیے خدا کی مرضی کو جانتا ہے۔ ہمار سفارشی ہونے کے طور پر وہ ہمارے لیے دعا کرتا ہے یہاں تک کہ جب ہم نہیں جانتے کہ کس لیے دعا کرنی ہے۔ اپنی نوٹ بک میں اُس تسلی کے بارے اپنے خیالات تحریر کیجیے جنہیں آپ یہ جانتے ہوئے پاتے ہیں کہ خدا سُنتا ہے جب اُس کا روح ہماری خاطر سفارش کرتا ہے؟

یاد دہانی:

ہمیں اپنے سامنے مستقل یاد دہانی رکھنے کی ضرورت ہے کہ خدا کا روح ہماری خاطر سفارش کرتا ہے۔ یہ ہمیں تسلی اور ضمانت دیتا ہے۔ انڈکس کارڈ پر اِن دو آیات کو لکھنے کے لیے وقت لیجیے (رومیوں 8 : 26-27) اور اُنہیں یاد کرنا شروع کیجیے۔

اِن آیات کو جملوں اور فقروں میں الگ کرنا شروع کیجیے۔ 26 آیت ہمیں کیا بتاتی ہے ؟

کیا ایسا ہے جب ہم مضبوط ہوتے ہیں تو روح ہماری مدد کرتا ہے ؟ ہمیں کیا بتایا گیا ہے ؟

کیا ہم ہمیشہ جانتے ہیں کہ کس چیز کے لیے دعا کرنی ہے ؟

جب ہم کھو جاتے ہیں تو روح ہمارے لیے کیا کرتا ہے ؟

(27 آیت) ہمیں کبھی ڈرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ روح ہماری سفارش کرتا ہے۔

ذاتی استدعا:

اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ ایسے خیالات کے ساتھ پریشان یا دکھی ہوئے تھے جنہیں حل کرنا ناممکن دکھائی دیتا تھا:

آپ اِس حقیقت کے بارے کیسے محسوس کرتے ہیں کہ خدا کا روح آپ کو اپنے بارے جاننے کی نسبت آپ کو زیادہ جانتا ہے ؟

کونسے فرق کو آپ جان سکتے ہیں کہ خدا کا روح آپ کے لیے سفارش کرتا ہے اُس رستے کے لیے جسے آپ دوسرے لوگوں تک پہنچنے میں کٹھن پاتے ہیں، جس میں مشکل تجرنات، اور آپ کی زندگی کے مشکل اوقات شامل ہیں ؟

آپ کیسے اپنے آپ کو آنے والے مشکل وقت کے لیے تیار کرتے ہیں جو بغیر کسی شک کے آپ کی راہ میں حائل ہو گا ؟

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 5

درس و تدریس :

کسی کی خاطر خدا کے سامنے آنا ایک استحقاق ہے۔ ابراہام نے جُرات کے ساتھ خدا کے سامنے عذر کیا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کچھ نہیں تھا بلکہ راکھ اور خاک تھا اب اُس نے رحم کے لیے اپنے عذر کو پیش کرنا جاری رکھا۔ اگرچہ سدوم اور عمورہ کے گناہ بہت سنگین تھے کہ ان شہروں کو خدا کے قہر سے تلف کیا جانا تھا، اب ابراہام یقین رکھتا تھا کہ وہ خدا کے دل کو موڑ سکتا تھا اور اُس کے ذہن کو بدلنے کا سبب بن سکتا تھا۔ خدا کے ساتھ اُس کا تعلق بہت گہرا تھا۔ ابراہام کا اُس ایک کے ساتھ تعلق جو اُسے تباہ کر سکتا تھا یہ اُس کے ساتھ بالکل ویسا تعلق بھی تھا جو دوسری کی خاطر رحم کے لیے ابراہام کے گڑگڑانے کو سُن سکتا تھا۔

دعا:

ابراہام خدا کے سامنے بہادری کے ساتھ لیکن عاجزی کے ساتھ آیا۔ لہذا، بہادری اور عاجزی کے ساتھ اپنی دعائیں اُس کے سامنے پیش کریں اور اپنے الفاظ کو تعریف اور شکرانے، درخواستوں اور فکروں کے ساتھ بولیں۔

____

____

____

____

کسی ایسی موثر شخصیت یا حالت کا قیاس کیجیے اور اُس شخص یا حالت کی خاطر سفارشی بنیے:

آج، اے خداوند، میں سوچ رہا ہوں کہ ____________________۔ میں دعا کرتا ہوں کہ

____

____

____

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 1

تعارف:

پیدائش 19 باب ایک الجھن پیدا کرنے والا باب ہے۔ یہ کچھ لوگوں کے لیے تنازعہ پیدا کرنے کا ذریعہ ہے، اب ہمیں یہ یاد رکھنا ہے کہ اِس مطالعہ کا مقصد کسی کے لیے دلیل پیش کرنا نہیں یا کسی خاص رُتبے کے خلاف ہونا نہیں ہے بلکہ اِس کی بجائے اِس علم کو حاصل کرنا ہے جو بائبل میں لکھا گیا ہے اِس سمجھ کے ساتھ کہ ہمارے لیے خدا کے کلام میں کیا لکھا گیا ہے۔

اسائنمنٹ: پڑھیے پیدائش 19 : 1 -29

مشق:

پیدائش 18 کے اختتام پر ہم پڑھتے ہیں کہ اپنی بات چیت ختم کرنے کے بعد خداوند چلا جاتا ہے اور ابراہام اپنے گھر کی راہ لیتا ہے۔ اگرچہ ہم نہیں جانتے کہ خداوند کہاں چلا گیا، ہم پیدائش 19 :1 سے جانتے ہیں کہ دو فرشتے سدوم میں پہنچے۔

1 آیت: یہ دن کا کونسا وقت تھا؟______________________________

اُنہوں نے کس کے ساتھ لڑائی کی؟______________________________

وہ کہاں تھا؟______________________________

لوط کا فوری ردِ عمل کیا تھا جب اُس نے اُنہیں دیکھا؟

____

____

اُس شہر کا داخلہ یا دروازہ شہر کے لوگوں کے لیے ملنے کی ایک اکٹھی جگہ تھی۔ پیدائش 18 :1 میں ہم نے پایا کہ ابراہام اپنے خیمہ کے داخلے (دروازے) پر بیٹھا ہوا تھا۔

2 آیت: مہمان نوازی جس کی لوط نے پیشکش کی وہ بالکل اُس مہمان نوازی کے مساوی تھی جسے ابراہام نے دکھایا تھا۔ اُس نے آدمیوں کو کیا پیش کیا؟

____

____

سوالات:

کیا آپ سوچتے ہیں کہ لوط نے اُنہیں پہچان لیا تھا؟ کیا آپ سوچتے ہیں کہ وہ جانتا تھا کہ وہ درحقیقت کون تھے؟

____

فوری طور پر وہ اُن کے لیے فراخدلانہ مہمانوازی کو پیش کرنے کے لیے ظاہر ہوتا ہے۔ کیا آپ سوچتے ہیں لوط اپنے اصرار پر زیادہ متعصب دکھائی دیتا ہے کہ وہ اُس کے گھر پر رکتے ہیں؟

____

____

•

گزشتہ باب میں ابراہام کے ساتھ خداوند کی بات چیت کو ذہن میں رکھیے۔ کیاسدوم اور عمورہ ایسے شہر ہیں جن میں آپ اپنے بچوں کے پروان چڑھنے کو پسند کریں گے (پیدائش18 : 20 -22)

کچھ یہاں درست نہیں ہے۔ اپنامطالعہ جاری رکھنے کے لیے چست رہیے۔

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 2

مشق جاری رہتی ہے:

دو آدمی لوط کے دعوت نامے کے لیے اُس کے گھر کے لیے ایسا کہتے ہوئے جواب دیتے ہیں کہ وہ چوکور میں رات بسر کریں گے۔
3 آیت: ہم کیسے جانتے ہیں کہ لوط اِس خیال کے ساتھ بے آرام تھا؟ وہ کیا پیشکش کرتا ہے؟ وہ کیوں بہت بضد ہے؟

لوط دوبارہ فرشتوں کے لیے مہمانوازی کو دکھانے کے لیے ظاہر ہوتا ہے۔ اُس نے اُن کے لیے کیا تیار کیا؟

یہاں آگے بڑھنے کے لیے یہاں اشارہ ہے کیونکہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ روٹی جسے اُس نے پیش کیا وہ خمیر کے بغیر بنائی گئی تھی۔ کوئی ایک یہ احساس رکھتا ہے کہ لوط اپنے گھر کے ارد گرد لاچاری کے ساتھ گھوم رہا ہے۔ روٹی کو خمیر کے بغیر بنانا روٹی کے خمیری ہونے کے لیے وقت کا تقاضا نہیں کرتا۔ اُس کھانے کا موازنہ کیجیے جسے ابراہام نے اُن کے لیے پیدائش 18 :6 میں تیار کیا گیا تھا اور مندرجہ ذیل آیات کا:

4 آیت: اُن کے بستر پر جانے سے پہلے کون اُن سے ملنے کے لیے آیا تھا؟

5 آیت: وہ کیا چاہتے تھے؟

وہ اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کرنا چاہتے تھے؟" لاو

پیدائش 13 :13 میں ہم نے سیکھا کہ سدوم کے لوگ" بدکار تھے اور اُنہوں نے خدا کے خلاف بہت گناہ کیے تھے۔" 19 باب میں ہمیں اِس چیز سے آگاہ کیا جاتا ہے جو اُن کا گناہ اور بدکار ہے۔

سوالات:

کوئی ایک یہ سمجھ رکھتا ہے کہ اِن آدمیوں کے اعمال سدوم کی قبول کردہ تہذیب کا حصہ تھے۔ اور، ظاہری طور پر عمورہ کا شہر مختلف نہیں تھا۔ اِن لوگوں کی اُن کے گناہ کی حالت کو بیان کیجیے۔ کیا یہ کچھ نیا تھا؟ کیا یہ خاندان یا معاشرتی تہذیب میں ہم جنس جیسا تھا؟

____

____

اگر آپ اِس کہانی کے اِس لمحے پر لوط ہوتے، تو آپ کیا کرتے؟ یہ آپ کے مہمان ہیں۔ وہ آپ کے گھر میں کھانا کھانے اور رات بسر کرنے کے لیے آ چکے ہیں۔ باہر آپ جانتے ہیں کہ آپ کا گھر اُن لوگوں سے گھیرا ہوا ہے جو آپ کے مہمانوں کو اپنی بدکاری اور گناہ کے ساتھ پکڑ لینا چاہتے ہیں۔ آپ اُنہیں کیسے جواب دیں گے؟

____

____

مشق جاری رہتی ہے:

لوط اُن لوگوں سے ملنے کے لیے باہر جاتا ہے۔ 6 آیت دو چیزیں آشکارہ کرتی ہے جو لوط کرتا اور کہتا ہے جو ہمیں اُس کے اپنے رویے اور عمل کے لیے سوال کرنے کا سبب بنتا ہے۔

آیت: پہلے، اُن سے ملنے کے لیے باہر گیا اور______________________________۔" یہ عمل آپ کے لیے کس چیز کی طرف اشارہ کرے گا؟______________________________ وہ اُن سے کیسے مخاطب ہوتا ہے؟

____

7 آیت: وہ کیا دعویٰ ہے جو لوط اُنہیں پیش کرتا ہے؟

____

____

____

سوالات:

لوط اِس سدوم اور عمورہ کی سر زمین میں رہنے کا انتخاب کرتا ہے۔ جب اُس نے اور ابرام نے اپنے گلے کو الگ کر لیا لوط نے اپنے خاندان اور گلہ کو لیا اور اِس سر زمین کی طرف چل پڑا جو کہ بہت سر سبز و شاداب تھا، ایسی سر زمین جسے اُس کے جانوروں کو بکثرت خوراک مہیا کرنا تھی۔ ظاہری طور پر، 6 اور 7 آیت سے ہم جانتے ہیں کہ لوط ایسے لوگوں کے ساتھ اچھی طرح واقف تھا جن سے وہ اپنے دوستوں کے طور سے مخاطب تھا۔ مزید براں، ہم یہ بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ اُن کی بدکار راہوں سے بھی اچھی طرح واقف تھا کیونکہ اُس نے پیچھے سے دروازہ بند کر لیا تھا جب وہ اُن سے بات کرنے کے لیے باہر نکلا اور اپنی گفتگو کو اور تبادلہ خیال کو اپنے مہمانوں کے سُننے سے دور رکھا۔ لوط کے کردار کے بارے آپ کے خیالات اور مشاہدات کیا ہو سکتے ہیں؟

یہ کیسے ہو گا کہ ایک باپ اِن آدمیوں کے لیے اپنی بیٹی کو پیش کر تا ہے اور اُنہیں بتاتا ہے کہ وہ اُنہیں رکھ سکتے ہیں اور " وہ کریں جو وہ اُن کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں؟" ایک باپ جو وہی کر تا ہے جو اپنی بیٹیوں کے لیے حفاظت کو مہیا کرنے کے لیے کرتا ہے۔ لوط نے اپنے گھر میں اُن مہمانوں کی حفاظت کی اور اُس نے ایسا اپنی بیٹیوں کے مصارف کے ساتھ کیا۔ تو آپ کی لوط کے کردار کے بارے مزید کیا خیالات اور مشاہدات ہو سکتے ہیں؟

سبق نمبرپانچ۔حصہ نمبر3

مشق جاری رہتی ہے:

آگے لوط کے گھر سے باہر آدمیوں کا جارحانہ عمل آتا ہے۔اُن کی حکمتِ عملی پر دھیان سے متوجہ ہوں۔

9 آیت: اُنہوں نے کہا: " یہاں سے ہٹ جاو۔اور اُنہوں نے کہا، " یہ شخص ہمارے درمیان قیام کرنے ____________________ اور اب وہ جتاتا ہے ____________________ ! ہم ____________________ تمہیں ____________________ اُن سے زیادہ کریں گے۔"

9 آیت یہ کہنا جاری رکھتی ہے کہ اُنہوں نے لوط پر دباوڈالنا جاری رکھااور " دروازے کو توڑنے کے لیے آگے بڑھے۔"

9 آیت میں اپنی راہ لینے کے لیے اُنہوں نے کونسی حکمتِ عملی کا استعمال کیا؟

____

____

اُنہوں نے لوط پر اُن پر منصف ہونے اور دخل اندازی کرنے کاالزام لگایا کہ وہ "تُم سے زیادہ بہتر " رویے کو ظاہر کر رہا تھا۔اُس شہر کے لوگوں نے لوط اور اُس کے خاندان کو قبول کیا اگرچہ وہ اُن میں ایک اجنبی تھا۔اب اُنہوں نے دیکھا کہ وہ اُن کے تہذیبی عمل کو قبول نہیں کر رہا تھا اور اُن کے ہدایت نامے کا جواب نہیں دے رہا تھا کہ وہ اپنے مہمانوں کو باہر نکالے لوط نے اُن سے کہا کہ جو کچھ وہ کر رہے تھے وہ غلط تھا۔کیا اُنہوں نے اُس کا احترام کیا جو وہ دوہرے منہ سے ایک چیز کہنے اور دوسری چیز کرنے کے لیے کہہ رہا تھا؟"

10 اور 11 آیت: آدمیوں نے اب لوط کے گھر میں چارج سنبھال لیا۔اُنہوں نے کیا کیا؟

وہاں پہنچے

____

لوط کو دھکیلا

____

بند کیا

____

پھر اُنہوں نے

____

12 آیت: اُنہوں نے لوط سے کیا پوچھا؟

____

____

اُنہوں نے لوط کو کیا کرنے کی ہدایت دی؟

____

اُنہوں نے لوط سے کیا کہا کہ وہ کیا کرنے والے ہیں:

____________________________۔ اور 13 آیت میں وہ اِسے کیوں تباہ کرنے لگے تھے؟

____

14 آیت میں: پس، لوط اپنے مستقبل کے دامادوں کو لیتا ہے۔ وہ اُنہیں کیا کہتا ہے؟

____

اُن کا کیا جواب تھا؟

____

15 آیت: نیچے پہنچنا ہے اور فرشتوں نے لاچاری کے ساتھ عمل کیا۔ اُن کی لوط کے لیے کیا ہدایات تھیں؟

____

____

1 آیت: لوط نے کیسے جواب دیا؟

____

فرشتوں کو آخر کار اُسے اور اُس کے خاندان کو جواب دینے کے ساتھ کیسے حاصل کرنا تھا؟

____

____

فرشتے اُنہیں باحفاظت شہر سے باہر لائے اور پھر اُنہیں بہت ضروری اور واضح ہدایات دیں۔ اُنہوں نے اُن سے کیا کہا؟

1) ________________________________

2) ________________________________

3) ________________________________

4) ________________________________

____.

آیات 18 -22: وجہ کوئی بھی جس سے لوط نے فرشتوں سے درخواست کی کہ وہ اُنہیں اِس چھوٹے سے شہر صغر میں حفاظت سے رہنے کی اجازت دیں۔ کوئی ایک یہ سمجھ حاصل کر سکتا ہے کہ اُس کی صحت یا عمر کا تقاضا یہ تھا کہ یہ اُسے اجازت نہ دیتی کہ وہ تباہی سے پہلے اِن پہاڑوں پر چڑھ سکتا ہو۔ فرشتے نے کیا وعدہ کیا؟

____

23 آیت: یہ نیچے ہے۔ لوط باحفاظت صغر پہنچ گیا اور پھر تباہی شروع ہوتی ہے۔ آپ کا فوری ردِ عمل کیا ہو گا؟

____

24 آیت: خدا کی عدالت اور قہر کو سدوم اور عمورہ کے رہنے والوں پر انڈیلا گیا۔ اُن پر کس چیز کی بارش ہوئی؟

____

غور کیجیے اِسے بہت دھیان کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ خداوند اِس کا سبب بنا۔ خداوند نے اِسے رونما ہونے دیا۔
تباہی مکمل تھی۔ خداوند نے اُن شہروں کو زیروزبر کر دیا۔ تباہی نے سب کچھ ہموار کر دیا۔ اُس سرزمین کے سب لوگ اور نباتات زیروزبر ہو گئے۔ خدا نے پیدائش 18 :32 میں کیسے ابراہام کے ساتھ اپنے وعدہ کو پورا کیا؟

____

____

پھر 26 آیت آتی ہے۔ لوط کی بیوی نے کیا کیا اور کیا رونما ہوا؟ 177 آیت میں فرشتے کی کیا ہدایت تھی؟

____

____

27 -28 آیات میں ہم ابراہام کو اُس مقام پر پاتے ہیں جہاں اُس نے راستی کے لیے خداوند کے ساتھ سودا کیا تھا۔ اُس نے کیا دیکھا جب اُس نے سدوم اور عمورہ پر نظر کی؟

____

بہت سادگی کے ساتھ، 299 آیت باب کا خلاصہ پیش کرتی ہے

1) خدا نے تباہ کیا

____

2) خدا نے یاد کیا ______________________________________

3) خدا لایا ______________________________________

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 4

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

16 آیت معنی خیز الفاظ کے ساتھ اختتام پذیر ہوتی ہے: "کیونکہ خداوند________________________۔" لفظ مہربانی ہمارے لیے عمیق معنی رکھتا ہے۔ جیسے آپ یاد کرتے ہیں کہ، "رحم" کا مطلب اُسے حاصل کرنا نہیں جسے کے مستحق ہیں۔ لوط اُس تہذیب کے ساتھ مجموعہ بن چکا تھا جہاں وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگرچہ وہ اُن لوگوں کی بدکاری میں شامل نہیں تھا جو اُس کے نہ سُننے والے کانوں اور نہ دیکھنے والی آنکھوں میں تبدیل ہو چُکا تھا کہ اُس نے اُس جنسی مداوات کو قبول کیا تھا جہاں وہ رہتا تھا۔ اُس نے ان کاموں ک قبول کر لیا تھا اگرچہ وہ اُس کے اپنے لیے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے تھا۔ خدا لوط اور اُس کے خاندان کے لیے اپنی مہربانی کے ساتھ درمیان میں پڑتا ہے نہ ہی وہ خود اِس میں شامل تھا اور حتمی طور پر اِس کی حمایت کرتا اور زندگی کے اِس رستے کا دفاع کرتا ہے۔ مزید حوالہ جات کے لیے پڑھیے رومیوں 1 :32 اور رومیوں 2 :14۔

ہم خدا کے انصاف کو دیکھتے ہیں جب اُس کے قہر کے ہاتھ کو اُس بدکاری پر لایا گیا تھا۔ ہم خدا کے فضل کو اُس کی بلا استحقاق محبت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اُن کا فضل اُن پر انڈیلا جاتا ہے جو اُسکے ساتھ محبت بھرے تعلق کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ اُس کا فضل یہاں تک کہ اُن پر بھی انڈیلا جاتا ہے جو اُس کے گہرے تعلق سے گمراہ ہو چکے ہیں۔ خدا اپنے وعدوں کو یاد کرتا ہے۔ اور، ہم اُس کے رحم کے کام کو دیکھتے ہیں جب وہ انسان کو موت سے بچاتا ہے جس کے وہ مستحق تھے اور اُنہیں چھٹکارہ دلاتا ہے۔

استدعائیہ سوالات:

خدا مہربان ہے۔ وہ کونسا وقت تھا جب آپ نے خدا کے رحم کا تجربہ کیا تھا؟

____

____

خدا اکثر اوقات دوسروں کے وسیلے ہمارے لیے اپنے رحم کو لاتا ہے۔ آپ کا تجربہ کیسا تھا؟ اُس وقت کا قیاس کیجیے جب آپ کے پاس کسی دوسرے کے لیے خدا کے رحم کو لانے کا موقع تھا اُس مزاحمت کے ساتھ جس کا وہ شخص مستحق تھا اور اُسے وہ مہیا کرتے ہوئے جس کا وہ مستحق نہیں تھا۔

____

____

آپ کے خیالات اور احساسات کیسے ہونگے جب آپ ایسی صورتِ حال کو ذہن میں لاتے ہیں؟

____

____

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 5

عمیق کھدائی:

پیدائش 19 : 30 -38 میں ہم لوط اور اُس کی دو بیٹیوں کی بقیہ کہانی کو پڑھ سکتے ہیں۔ کہانی لوط کی زندگی پر کوئی خوشگوار تبصرہ نہیں کرتی۔ اُن کے باپ کے شراب پینے کے بعد بیٹیاں حاملہ ہوئیں اور اُن کی نسل موآبیوں اور اموریوں کے آباؤاجداد بنے۔ دو ایسے قبیلے جو خدا کے لوگوں کے لیے انتقامِ الٰہی بنے جب اُنہوں نے وعدہ کی سرزمین کی طرف سفر کیا۔

بائبل کا ایک اور مطالعہ جو پیدائش 19 کی بدکاری سے مخاطب ہے یہ رومیوں 1 :18 سے رومیوں 2 :16 میں پایا گیا ہے۔ یہ حصہ مثبت، مزاقیہ، جوش دلانے والا نہیں ہے بلکہ یہ معرفت والا ہے۔ یہ ابراہام اور لوط کے وقت کے لوگوں کی بات کرتا ہے، یہ مقدس پولس رسول کے وقت کے پہلی صدی کے انسان بارے بات کرتا ہے اور، یہ اِس کے ساتھ ہی ہمارے 21ویں صدی کے انسان کی بات بھی کرتا ہے۔ دونوں پیدائش 19 میں سدوم اور عمورہ کی کہانی اور رومیوں 1 اور 2 کی تلاوت خاص طور سے جنسی گناہوں کی بات کرتی ہے۔ گناہ کی یہ گردش جس سے رومیوں مخاطب ہیں جنسی گناہوں کے لیے محدود نہیں ہے، بلکہ یہ تمام قسم کے گناہوں کے لیے ہے۔ کیا آپ اُن نمونوں کی شناخت کر سکتے ہیں اُن سائیکلز کے طور پر جو غیر جانبداری اور بردباری کے ساتھ قبولیت اور حتمی حمایت کی طرف بڑھتے ہیں جو دوسرے اخلاقی معاملات سے متعلقہ ہیں؟

____

____

اپنے ذاتی الفاظ میں، پیدائش 19 اور رومیوں 1 اور 2 کا استعمال کرتے ہوئے اِنہیں اپنے عکسی خیالات کے ساتھ اپنی نوٹ بک پر تحریر کیجیے کہ آپ کیسے دونوں خدا کے انصاف اور رحم کو بائبل کے اوقات میں اور موجودہ دور میں عمل پیرا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا کے کلام کی یہ سچائی آپ کے لیے ہے؟

دعا:

اے خداوند خدا، تُونے اپنی محبت کو بیان کیا جیسے تُونے لوط اور اُس کے خاندان کو اُس مصیبت سے بچایا جو سدوم اور عمورہ پر آئی تھی۔ بعض اوقات میں اپنے آپ کو اِس جھومنے کے درمیان پاتا ہے جو بدکاری کے زور آور دھکے اور سرکش محبت کے درمیان ہو تو ایسی محبت پیش کرتا ہے جو مجھے بچاتی ہے، مجھے اُس ہاتھ کی طرف لے جاتی ہے اور مجھے اُس سب سے برطرف کرتی ہے جو مجھے نگلنے کی تلاش کریں۔ تیرے رحم کے لیے تیرا شکر ہو۔ تیرے سچائی کے کلام کے لیے تیرا شکر ہو۔ اُس استحقاق کے لیے شکریہ جو تُو مجھے اُن کے لیے دعا کرنے کے لیے دیتا ہے جو ابھی تک تُجھے نہیں جانتے۔ اُن پر رحم کر اور اُن کی مدد کر۔ میں خاص کر یہ خیال کرتا ہوں کہ

____

____

____

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 1

تعارف:

ہم اب ابراہام اور سارہ کی کہانی کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ خداوند نے صرف یہ وعدہ نہیں کیا تھا کہ وہ نسل رکھیں گے بلکہ یہ کہ سال کے اندر سارہ حاملہ ہو گی اور بیٹا پیدا کرے گی۔ یہ کہانی پیدائش 21 سے حاصل کی جاتی ہے۔ سبق کے اِس حصے میں ہم پیدائش 21 :1 -7 اور پیدائش 22:" 1 -19 پر توجہ کریں گے۔ اِن دو حصوں کو مکمل طور پر پڑھیں۔ سوالات پوچھنے کے ساتھ آغاز کیجیے جب آپ پڑھتے ہیں، مثال کے طور پر، کردار کون کونسے ہیں اور وہ کیا کر رہے ہیں۔ یہ کہ کون، کیا، کب، کہاں اور کیوں جیسے سوالات پوچھیے۔ یہ کہانی کو زندہ رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

درس و تدریس:

ہم نے ابراہام اور سارہ کے ساتھ پیدائش 21 :1 کے الفاظ سُننے کے بہت زیادہ انتظار کیا ہے۔ خداوند سارہ کے لیے اپنا وعدہ پورا کرنے کے لیے مہربان ہے۔ اُس نے وہی کیا جو اُس نے کہا کہ وہ کرے گا۔
2 آیت کے مطابق خداوند نے درحقیقت کیا کیا؟

____

3 آیت میں ابراہام نے اُسے کیا نام دیا؟______________________________

ابراہام اُس سب کے لیے کو خداوند نے حکم دیا تھا اُس کا فرمانبردار تھا جنہیں اُس عہد نیچے رہنا تھا جو اُس نے ابراہام کے ساتھ باندھا تھا۔ پیدائش 17 :12 میں کیا حکم تھا؟

____

____

ختنہ اُن آدمیوں کے لیے کوئی انتخاب نہیں جو ابراہام کے گھرانے کا حصہ تھے۔ لہذا، جب اضحاق آٹھ دن کا تھا تو اُس کا ختنہ ہوا (4 آیت)۔
خدا یہ یقین کرنا چاہتا تھا کہ ہر کوئی جس نے کبھی اِس کہانی کو پڑھا وہ یہ سمجھے کہ ابراہام ایک بوڑھا شخص تھا۔ جیسے سارہ کا پیدائش 18 : 12 میں ذکر کیا گیا، وہ بانجھ اور ابراہام بوڑھا تھا۔ دوسرے الفاظ میں، انسانی نقطہ نظر سے خدا کا وعدہ ناممکن تھا۔ ہمیں پیدائش 21 : 5 میں بتایا گیا کہ ابراہام 100 برس کا تھا جب اضحاق پیدا ہوا! سارہ 90 برس کی تھی!
اضحاق کا مطلب_____________۔ اختتامی نوٹ میں آپ کی بائبل اضحاق کا کیا مطلب دیتی ہیں؟ اُس ہنسی کا قیاس کیجیے جو بہت سے سالوں کے دوران جاری رہی جب اُنہوں نے وعدہ کے پورا ہونے کی پیش بینی کی۔

پیدائش 17 :17۔ کون ہنسا؟________________________۔ اُس نے کیا کہا؟

____

____

پیدائش 18 :12۔ کون ہنسا؟____________________۔اُس نے کیا کہا؟

____

پیدائش 21 :6۔ کون ہنسا؟____________________۔اُس نے کیا کہا؟

____

اِن دو چیزوں پر غور کرنا بہت دلچسپ ہے:

1۔ مختلف قسم کی ہنسی کون کونسی تھیں؟ پیدائش 17 اور 18 میں یقین نہ کرنے کی ہنسی کا حوالہ دیتے ہیں۔ کوئی ایک اُن کی نااُمیدی کی سمجھ کو رکھتا ہے۔ پیدائش 21 میں حوالہ بغیر کسی شک کے اُن کے ہنسنے کو جشن منانے اور شکر گزاری کے طور پر سُنتا ہے، اُس آرام کے لیے جو وعدہ اُن سے کیا گیا تھا وہ آخر کار پورا ہوا۔

2۔ اُن کا مرکزِ نگاہ کیا تھا جو اُنہیں غیر یقنی پر ہنسنے کا سبب بنا؟ اُن کا مرکزِ نگاہ کیا تھا جب اُنہوں نے وعدہ کے پورا ہونے کا جشن منایا؟ بنیادی طور پر اُنہوں نے صرف اپنے آپ پر غور کیا۔ جیسا کہ ہم آج کہتے ہیں، اُن کا " وقت " ختم ہو گیا تھا۔ ان کے جسم بوڑھے اور بنجر تھے۔ جب وہ خوشی منانے میں ہنس رہے تھے وہ خداوند پر غور کر رہے تھے اور جو اُس نے اُن کی نااُمید کی حالت کے باوجود کیا اُس پر غور کر رہے تھے۔

پیدائش 18 :14 کو یاد کیجیے

:________________________________

ذاتی استدعا:

انسانی ذہن کا رجحان پہلے اندرون پر غور کرنا اور اپنی ذاتی قوت اور قابلیتیوں کا وزن کرنا ہوتا ہے۔ ہم اپنے طور پر چیزوں کو سر انجام دیتے ہیں اور اکثر اپنے بارے غور کرنے پر ناکام ہوتے ہیں اُس مدد اور سمت کے لیے جس کی خداوند پیش کش کرتا ہے جب تک ہم اُس حقیقت کو قبول نہیں کر لیتے کہ جو ہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یہ ناممکن ہے۔ بعض اوقات ہماری مدد دوسرے لوگوں کے وسیلہ آتی ہے۔

آپ نے کب کسی ناممکن چیز کا تجربہ کیا؟ کوئی ایسی چیز جس نے آپ قابلیتوں سے بالاتر ہو کے آپ کو چیلنج کیا؟ کیا یہ آپ کے کمزور نقطہ نظر سے تھا؟ موقع کے لیے ہمارا کیا جواب تھا؟ کیا آپ ہنسے؟ کیا آپ نے اپنے آپ سے کہا، " میں کون ہوں؟ آپ نے مذاق اُڑایا۔ میں ایسا نہیں کر سکتا؟ " اکثر ایسی باتیں کی جاتی ہیں کیونکہ ہم صرف اپنے آپ پر غور کرتے ہیں۔ اکثر دوسرے آپ میں اُس طاقت کو دیکھ چکے ہوتے ہیں جس کی ابھی آپ کو شناخت کرنا تھی۔ اُن چند چیزوں کی فہرست بنائیں جو شاید آپ کو کرنے کے لیے کہی گئی تھیں اور جنہیں آپ نے بے یقینی کے ساتھ اپنے ہنستے ہوئے اپنے اندر پایا لیکن یہ ہنسا جشن منانے اور تعریف کرنے میں بدلتا ہے۔ اپنی چند بصیرتوں پر غور کیجیے۔

____

____

____

____

____

سبق نمبرچھ۔ حصہ نمبر2

درس وتدریس:

پیدائش 22 کبھی بتائی جانے والی ڈرامائی کہانوں میں سے ایک سے ساتھ تعلق جوڑتی ہے۔ یہ ناقابلِ یقین دکھائی دیتا ہے۔ کیوں خدا کوایسی چیز کرنا تھی؟ ابرہام کا امتحان لینے کی کیاضرورت تھی؟ کیااِن گلوں کے لیے بیٹے کا بہت زیادہ انتظار نہیں کیا؟ اگر آپ اُن کے لیے جنہیں آپ نے پیدا کیامحبت کرنے والے اور مہربان ہیں، تو آپ کیوں اُن کو کبھی آزمائش میں ڈالیں گے؟ آئیں نظر ڈالتے ہیں۔ پیدائش 22 : 1 -19 کو دوبارہ پڑھنامددگار ہوگا۔

مشق:

کچھ دیر بعد خدانے ابراہام کی آزمائش کرنے کا فیصلہ کیا۔ 2 آیت میں خداوند کا ابراہام کے لیے کیافرمان تھا؟

یہاں کوئی غلطی نہیں تھی جس کی طرف خداوند اشارہ کر رہا تھا جب اُس نے کہا، " اپنے بیٹے کو لے، جو تیرا اکلوتا ہے، اضحاق کو، جس سے تُو محبت رکھتا ہے۔"

اُنہیں موریاہ کے ملک میں جانا تھا۔ کوہ موریاہ ایک پہاڑ تھا جس پر یروشلیم تعمیر تھا اور جہاں بہت دیر بعد سلیمان بادشاہ کی ہیکل کو تعمیر کیا جانا تھا(2 تواریخ 3 :1)۔ کوہِ موریاہ کو بعد میں کوہ صیحون کہا گیا۔

یہ درخواست کہ ابراہام نے سوختنی قُربانی کے طور پر اپنے بیٹے کو قُربان کیا یہ غیر معمولی نہیں تھا۔ لوگ جو اِس سرزمین پر قابض تھے وہ اپنے دیوتاوں کے سامنے سوختنی قُربانیاں گزرانا کرتے تھے۔ اِن قُربانیوں کو عزت دینے کے طور پر یقین کیا جاتا تھا اور جن کی دیوتا تقاضا کرتے تھے۔ جو غیر معمولی تھا کہ ابراہام کے خدا کو انسانی قُربانی کے لیے کہنا تھا۔ یاد رکھیے، آدم اور حوا اپنی نافرمانی کے گناہ کی وجہ سے خداوند سے ذبح نہیں ہوئے تھے۔ قائن اپنے بھائی کے قتل کی وجہ سے خداوند سے مارا نہیں کیا گیا تھا۔ نوح، ابراہام، ہاجرہ اور سارہ بھی اپنے گناہوں کی وجہ سے تباہ نہیں ہوئے تھے۔ ابراہام کے خدانے اُسے بتایا تھا کہ وہ سب قوموں کا باپ کہلائے گا۔ اِس خدانے ابراہام کے ساتھ اُس کا خدا ہونے اور ابراہام اور اُس کی نسل کا خدا ہونے کا عہد باندھا تھا۔ آپ کیا سوچتے ہیں کہ ابرہام کو اپنے وعدہ کیے ہوئے بیٹے، اضحاق کی قُربانی کے لیے بتایا گیا تھا؟

3 آیت: کیا آپ اُس کا تصور کر سکتے ہیں جو ابراہام اپنے دل میں برداشت کر رہا تھا؟ اگلی الصبح وہ مغموم ہو کر اُٹھا۔ لکڑیاں اکٹھا کیں، اُنہیں باندھا، اور اضحاق اور اپنے دونوکروں کے ساتھ چل پڑا۔ کیا آپ سارہ کو الودع کرنے کا تصور کر سکتے ہیں؟ کیا اُس نے اُسے بتایا تھا جو خدانے کہا تھا؟ کیا وہ جانتی تھی کہ وہ دوبارہ کبھی اپنے بیٹے کو نہ دیکھ پائے گی؟ بہت سی چیزیں ہم حقیقت کے طور پر نہیں جانتے، ہم صرف تصور کر سکتے ہیں۔ آپ کے تصور کیے جانے والے وہ چند کونسے خیالات ہو سکتے ہیں؟

4 آیت: اُس سفر میں تین دن لگے اور پھر ابراہام جانتا تھا کہ اُس کے لیے وقت قریب آرہا تھا کہ اُسے اضحاق کی قُربانی دینا تھی۔ اور 5 آیت میں وہ اُن دو خادموں کو ایسا کہتے ہوئے الگ کرتے ہیں کہ اُنہیں عبادت کے لیے پہاڑ پر جانا ہو گا اور پھر وہ واپس آجائیں گے۔ ابراہام کے لیے پرستش کے لیے قُربانگاہ بنانا غیر معمولی نہیں تھا۔ ہم یقین کے ساتھ نہیں جانتے بلکہ صرف گمان کر سکتے ہیں کہ اضحاق نے پرستش اور ذبح ہوئے جانوروں کی قُربانی کا تجربہ کیا تھا۔

6 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ ابراہام نے آگے بڑھنے کے لیے اضحاق پر لکڑیاں لاد دی اور اُس نے آگ کو جلا کر ساتھ رکھا (غالباً گرم کوئلوں کی ٹوکری کو) اور اِس کے ساتھ چھری ہو۔ اُس بات چیت کا قیاس کیجیے جو قُربانی کے مقام کی طرف جاتے ہوئے ہوئی۔ اضحاق یہ ادراک کرنے میں جلدی کرتا ہے کہ کچھ نہ کچھ کمی ہے۔ اُن کے پاس لکڑیاں اور آگ تھی لیکن اُن کے پاس سوختنی قُربانی کے لیے بچھڑا نہیں تھا۔

یاد دہانی:

الفاظ جو ابراہام اپنے بیٹے کے ساتھ بولتا ہے وہ ہیں جنہیں آپ اپنے دل اور دماغ کی لائبریری میں رکھتے ہیں۔ وہ 8 آیت میں کیا کہتا ہے؟ اُن الفاظ کو لکھیے: " خود خدا۔۔۔

ایک مرتبہ پھر آپ کو حوصلہ دیا جاتا ہے کہ آپ اِن الفاظ کو اپنے انڈکس کارڈ پر لکھیں۔ آیت میں اضافہ کرتے ہوئے، کارڈ پر خیالات اور یہاں تک کہ دعا کو لکھیں جو آپ کے ذہن میں آسکتی ہے۔ پھر اگلے دنوں میں اس آیت کو سیکھیے تاکہ اِن الفاظ کو آپ سے لیا جا سکے۔

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 3

مشق جاری رہتی ہے:

اُن پیچھے چھوڑے جانے والے دو خادموں کا قیاس کیجیے۔ وہ شاید نہ سُننے کے فاصلے پر تھے لہٰذا سب کچھ جسے وہ دیکھ سکتے تھے وہ یہ کہ باپ اور اُس کا بیٹا اکٹھے پرستش کے لیے جا رہے تھے۔

9 آیت اور 10 حقیقی معاملے کے طور پر لکھے جانے کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ ابراہام نے کیا کیا؟

تعمیر کیا________________________

انتظام کیا________________________

باندھا________________________

لٹایا________________________

پہنچا________________________

لیا________________________

کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن سوال پوچھ سکتا ہے کہ: اضحاق کے بارے کیا ہے؟ اُس نے کیا کیا جب وہ سمجھا کہ اُسے قربانی دینے والا بننا تھا؟ اُس نے اپنے باپ اور ایمان کے بارے کیا سیکھا جو اُس کا باپ اپنے خدا پر رکھتا تھا؟

____

____

کیا اِس لمحے سے بڑھ کر باپ کے لیے کوئی مشکل چیز ہو سکتی تھی؟ اور، یہ لمحہ ہے جب خدا درمیان میں پڑتا ہے۔ 11 آیت اِس بڑے نقطہ "لیکن" کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ خدا کا فرشتہ ابراہام کو پُکارتا ہے۔ وہ 12 آیت میں ابراہام کو کیا بتاتا ہے؟ کیوں یہ آزمایش؟

____

____

خدا جانتا تھا، ابراہام جانتا تھا م اور اضحاق جانتا تھا۔ ابراہام خدا سے ڈرتا تھا۔

تعریف: ڈر کے مختلف معنی ہیں۔ اِس اقتباس میں ڈر کے استعمال کا مطلب خوفزدہ ہونا نہیں بلکہ اِس کا مطلب اُس کے لیے محبت اور احترام، عزت، اور اچھی رائے رکھنا ہے۔ ابراہام خدا سے ڈرتا تھا یہاں تک کہ اُس محبت سے بڑھ کر جسے وہ اپنے بیٹے کے لیے رکھتا تھا۔

عمیق کھدائی:

12 آیت کے اختتام پر، لفظ بیٹے کی پیروی کرنا، ایک کراس ریفرنس کی طرف اشارہ ہے۔ حرف کو نوٹ کیجیے اور آیت کا حوالہ تلاش کیجیے اور اِس کراس ریفرنس کا حرف صفحہ کے آخر پر یا درمیان میں ہے۔ حوالہ جات میں سے ایک پیدائش 22 کی 2 آیت میں ہو گا جہاں خداوند دھیان کے ساتھ اِسے جوڑتا ہے کہ ابراہام کے ایک اور اکلوتے بیٹے کو قُربان کیا جاتا تھا۔ ایک دوسرا حوالہ یوحنا 3 :16 ہے۔ اِس آیت کو لکھیے:

____

____

____

اِس اقتباس میں باپ کون ہے؟ ______________ کون واحد اور اکلوتا بیٹا ہے؟ ______________ اِن حوالہ جات سے ہم سیکھتے ہیں کہ پیدائش 22 کی کہانی اِس واقعہ کی پیش روی کرتا ہے جو بہت سالوں بعد رونما ہوتا، اور کوہِ موریاہ، کوہ صیون پر، جب خدا اپنی عظیم محبت کے ساتھ اپنے اکلوتے بیٹے، یسوع کو، ہم سب کے گناہوں اور ساری دُنیا کے گناہوں کے لیے حتمی قُربانی کے طور پر دے گا۔

گناہ کی قُربانی کے لیے آسمانی باپ صلیب کی قُربان گاہ پر اپنے بیٹے کی قُربانی روک نہیں سکتا تھا۔ وہ قُربانی کو نہیں روک سکتا تھا اگر انسانیت کو ابدی موت سے بچانا تھا ۔ کوئی مینڈھا وہاں نہ پایا گیا۔ کوئی دوسری قُربانی نہ پائی جا سکی۔ صرف اُس کے کامل بیٹے کی موت کو واقع ہونا تھا۔ لہذا، اُس نے اِس کی پیروی کی اور یسوع کے خون بہائے جانے کی وجہ سے، ساری انسانیت کے گناہ معاف کیے جا چکے ہیں۔ ساری انسانیت یسوع کی قُربانی کے وسیلہ گناہوں کی معافی کا دعویٰ کر سکتی ہے۔

ایک خواہاں سیکھنے والے کے لیے یہاں ایک اور کراس ریفرنس ہے۔ یوحنا 3 :16 میں اضافہ کرتے ہوئے 1 یوحنا 4 :9 کا قیاس کیجیے۔ دوبارہ، ہم دونوں پُرانے اور نئے عہد نامے کے اکٹھے جڑنے کو دیکھ سکتے ہیں اور ایسا اِن حوالہ جات کے ساتھ ہوتا ہے۔ اِس قُربانی کے لیے آپ کے سیکھنے کے لیے کونسی آیات کا اضافہ ہو سکتا ہے وہ قُربانی جسے خدا نے دُنیا کے گناہوں کے لیے دی؟

____

____

____

یاد دہانی:

پیدائش 22 : 12 اِن الفاظ کے ساتھ شروع ہوتی ہے کہ " اب میں جانتا ہوں۔۔۔" اور یوحنا 3 : 16 اور 1 یوحنا 4 :9 بھی اضافی آیات ہیں جن کو یاد کرنے کے لیے آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہ، اِن انڈکس کارڈ پر رکھیے یہ آپ کے ساتھ ہو سکتی ہیں اور یہ خدا کے کلام کا آپ کا اپنا خزانہ بنتا ہے۔ آپ کو اِن حوالہ جات کا احاطہ کرنے والی آیات پر بھی غور کرنا ہے، خاص کر نئے عہد نامے کی آیات پر۔ یہ آپ کے جاری رہنے والے مطالعہ میں آپ کی حکمت اور بصیرت میں اضافہ کرے گی۔ اپنے شکار کیے گئے خزانے سے لطف اندوز ہوں، اپنے کلام کے خزانے کی کھوج سے، اور فراخدلی کے ساتھ اپنے اِس خزانے کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا مت بھولیں۔

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 4

مشق جاری رہتی ہے:

باپ اور بیٹے کے لیے جذباتی جوش وجذبہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اُس کا بیٹا جسے اُسے قُربان کرنا تھا یہ ایک موت تھی۔ 13 آیت میں، اضحاق کے خون کی بجائے جسے بہایا جانا ہے، کونسی چیز خداوند کے سوختنی قُربانی پیش کرنے کے لیے بنتی ہے؟

______________، ایک مرتبہ پھر، ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ خون کا بہایا جانا خدا کے لیے قابلِ قبول نذر تھی۔

ابراہام نے اُس جگہ کو یہوہ یری کا نام دیا جس کا مطلب ہے" خداوند______________"جیسا کہ ہم یوحنا 3: 16 کا قیاس کرتے ہیں تو ایک بار پھر ہم جانتے ہیں کہ خدا نے اپنے بیٹے کو نجات دہندہ کے طور پر مہیا کیا۔

15 -18 آیات کا آغاز جانی پہچانی آواز کے ساتھ ہوتا ہے۔ آپ کے اپنے الفاظ میں خدا ابرہام سے کیا کہتا ہے:

____

____

____

آخر کار، 19 آیت میں، ہمیں بتایا گیا کہ ابراہام اور اضحاق

____

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

غالباً ایک لفظ جو ہمیں ایک بار پھر بنی نوع انسان کے لیے خدا کی عظیم محبت کو یاد دلاتا ہے ایک ایسا لفظ ہے جسے پیدائش 21 :1 میں استعمال کیا گیا ہے،" اب خداوند______________۔۔" ہم اِس سارے سبق میں اپنے خدا کو ایک رحیم خداوند کے طور پر دیکھتے ہیں۔ یہ فضل ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خدا کا فضل ہم پر انڈیلا گیا۔ کوئی اِس کا مستحق نہیں اور کچھ بھی نہیں جو ہم میں پایا گیا ہو، صرف اُس کا فضل ہمیں دیا گیا ہے۔ وہ رحیم ہے اور اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا ہے۔ وہ جلالی اور رحیم ہے اور وہ ہمیں اپنے اکلوتے بیٹے کو دینے کے وسیلہ ہمیں ہماری گناہ آلود حالت سے بچاتا ہے۔ وہ رحیم ہے اور وہ ہمیں ہمارے جسم اور وح کی ہر ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

ذاتی استدعا:

جتنا زیادہ ہم خدا کے بارے سیکھتے ہیں اُتنا زیادہ ہم ادراک کرتے ہیں کہ یہاں کتنا کم ہے جسے ہم کرسکتے ہیں۔ ہم اِس سبق کے لیے درخواست کرسکتے ہیں جب ہم ابراہام کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ خدا کے فضل کے لیے اُس کا فوری ردِعمل خدا کی پرستش کرنا تھا۔ اس نے عبادت کی جب اُس نے اور اضحاق نے مینڈھے کی قُربانی چڑھائی۔ ہماری قُربانی کیا ہوسکتی ہے، ہمارا عباداتی عمل کیا ہو سکتا ہے؟ زبور 51 :17 ہمیں بتاتا ہے کہ وہ کونسی قُربانیاں ہیں جنہیں خدا حاصل کرتا ہے۔ اِس آیت کو لکھیے: " قُربانیاں

____

____

آپ کے دل کی قُربانی کیا ہے جب آپ اُس کے سامنے شکستہ روح، ٹوٹے اور توبہ کرنے والے دل کے ساتھ اپنے گناہوں اور شرمندگی کا اقرار کرتے ہوئے آتے ہیں؟ خدا کے ساتھ اِن چیزوں کو بانٹنے کے لیے وقت لیجیے۔ اپنی نوٹ بک پر مخلصی اور صاف دلی سے لکھیے۔

خدا ہمارے الفاظ اور شکرانے کے اندازِ بیان سے شادمان ہوتا ہے۔ زبور 51 :15 پڑھیے۔" میرا منہ تیری تعریف بیان کرے گا۔" لہذا، ہم کیسے خدا کی تعریف کرتے ہیں؟ اِس کا کیا مطلب ہے؟ اگر ہم ایسا کرتے ہیں؟ تو ہم کیا کہتے ہیں؟ ہم اپنے شکرانے کے الفاظ کو اُس کے ساتھ بانٹنے سے اُس کی تعریف کرتے ہیں۔ اِس کا شکر کرتے ہیں کہ وہ کون ہے؟ ان پچھلے اسباق میں دئے گئے حصوں پر نظر ثانی کیجیے کہ " ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں" ۔ اپس کے شکر کریں جو وہ ہمارے لیے کر چُکا ہے۔ اُس کے لیے شکر کریں جو وہ مہیا کر چُکا ہے۔ ہم سب کسی چیز کے لیے شکرانے کے الفاظ کی داد دیتے ہیں جو ہم نے کہے یا کیے / ہم شکر گزار ہیں جب لوگ ہمارے کردار یا شخصیت بارے جانتے ہیں جس کی وہ پہچان کرتے ہیں۔ آپ کے تعریفی اور شکر گزاری کے الفاظ اُس کے لیے وافر ہوں۔

دعا:

کہ یہ وقت آپ کی شکر گزاری اور تعریف کی قُربانی کے نذر کیے جانے سے لطف اندوز ہونے کا ہو:

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 5

ہم تقریباً ابراہام کی کہانی کو ختم کرنے والے ہیں۔ پیدائش 23 میں ہمیں بتایا گیا کہ سارہ 127 برس زندہ رہی اور پھر وہ حبرون میں وفات پا گئی۔ یہ باب اِس کے ساتھ بھی تعلق پیدا کرتا ہے کہ کیسے ابراہام نے اُس ملک کو حاصل کیا جہاں اُسے دفن ہونا تھا۔ اب کے لیے، پیدائش 25 پر جاتے ہیں۔

اسائنمنٹ: پڑھیے پیدائش 25 : 7 -12

مشق:

7 آیت: ابراہام کتنی دیر زندہ رہا؟____________________

8 آیت ہمیں ابراہام کے بارے کیا بتاتی ہے جب وہ مرا؟

____

____

9 آیت: اُسے کس نے دفن کیا؟

____

9 -10 آیات: وہ کہاں دفن کیا گیا؟

____

یہ وہی کھیت تھا جسے اُس نے پیدائش 23 میں حتیوں سے خریدا تھا۔

ابراہام کس کے ساتھ دفن ہوا؟____________________

اپنے باپ کی وفات کے بعد خدا نے اضحاق کو برکت دی۔ اضحاق نے کہاں زندگی بسر کی؟

____

نوٹ: اِس سبق کا اگلہ مرحلہ آپ کو کراس ریفرنس کے ساتھ مشق کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اگر بائبل میں ایسے حوالہ جات اشارہ کرتے ہوئے نہیں ملتے جنہیں آپ استعمال کر رہے ہیں، تو سادہ طور پر اُن اقتباسات کی پیروی کریں جو مشق میں دیے گئے ہیں۔

روئی کے بعد کراس ریفرنس پر غور کیجیے۔ کالم میں دیے گئے حوالے اور آیت کو تلاش کیجیے۔ غور کیجیے اور پیدائش 16 : 7 -14 پڑھیے۔ اضحاق ابراہام کا بیٹا، اُس نے بیر لاہی روئی کے پاس رہنے کا انتخاب کیا۔ مختلف مشقوں کو یاد کیجیے، ہاجرہ، اسمٰعیل کی ماں، ابراہام کا دوسرا بیٹا، بیر لاہی روئی کو رکھتا تھا جب وہ ساری سے دور بھاگ گئی تھی۔ دیکھیے سبق نمبر 1 حصہ نمبر 2۔

عکسی سوال:

کیا موت کچھ ایسی نہیں ہے جس بارے ہم اکثر سوچتے ہیں، خاص طور سے جب ہم جوان ہوتے ہیں۔ لیکن، شاید یہ آپ کے لیے اپنی عمر اور حقیقت کا قیاس کرنے کا بہترین وقت ہے کہ کسی دن، ابراہام اور سارہ کی مانند، آپ بھی، بوڑھے ہونگے اور وفات پائیں گے۔

کیا آپ نے قیاس کیا کہ آپ کہاں دفن کیا جانا چاہتے ہیں؟

آپ کس کے ساتھ دفن ہونا چاہتے ہیں؟

کیا آپ اُن کو تحفے دیں گے جو آپ کے بعد زندہ رہیں گے؟

آپ دوسروں سے کیا چاہتے ہیں کہ وہ آپ کے لیے کہیں جب آپ مرتے ہیں؟

آپ اپنے بچوں اور نسل کے لیے میراث کے طور پر کیا چھوڑنا چاہتے ہیں؟

ایسی چیزیں رونما ہونے کے لیے اب آپ کونسے اقدام کر رہے ہیں؟

دعا:

اے خداوند خدا، تُو نے لمبی زندگی کے ساتھ ابراہام اور سارہ کو برکت دی۔ تُو وفادار رہا اور تو نے ملک اور بیٹے کے لیے اُن سے کیے گئے وعدہ کو پورا کیا۔ تُو نے اُنہیں قوموں کے ماں باپ کے طور پر قائم رکھا اور اب وہ اپنے وعدہ کیے ہوئے بیٹے، اضحاق کو جانتے تھے۔ جیسے تُو اُن کے ساتھ وفادار رہا تُو میرے ساتھ بھی وفادار رہتا ہے۔ تیری اِس عظیم محبت کے لیے جسے تُو مجھ پر اور اُن سب پر جن سے میں محبت رکھتا ہوں تیرا شکریہ۔ کیسے میں خیال کرتا ہوں کہ میری زندگی، بھی، موت کے ساتھ ختم ہو جائے گی، میں دعا کرتا ہوں کہ،

درس و تدریس:

خدا کے منصوبے اور ہمارے انتخاب میں، ہم نے ایسے کرداروں جیسے کہ ہابل اور نوح تھے اُن کا مطالعہ کیا۔ ہم نے ایمانی باب عبرانیوں 11 کا حوالہ پیش کیا۔ جیسے ہم ابراہام کی کہانی کو ختم کرتے ہیں ہم دوبارہ عبرانیوں کی طرف واپس پلٹتے ہیں۔ اِس باب میں ابراہام کے لیے چار حوالہ جات دیے گیے ہیں اور وہ سب اِن الفاظ کے ساتھ شروع ہوتے ہیں کہ " ایمان کے وسیلہ " ----" پڑھیے عبرانیوں 11 : 8 -19 اور ان حوالہ جات کی نشاندہی کرنے کے لیے اپنے ہائی لائٹر کا استعمال کیجیے۔ اب آپ پیدائش 12 :25 میں ابراہام اور سارہ کے بارے مطالعہ کرنے کے بعد اِس سارے حصے سے آپ اچھی طرح واقف ہیں۔

مشق:

عبرانیوں 11 :8 میں دو کراس ریفرنس دئے گئے ہیں۔ آہ جلدی سے اِس طرف اشارہ کرنے کے قابل ہونگے جہاں اِن حوالہ جات کے ساتھ ابراہام کی کہانی کو بتایا گیا ہے۔

کہانی کیا ہے؟____

کراس ریفرنس کونسے ہیں جو دئے گئے ہیں؟

____

پیدائش میں کونسا باب ہے جہاں ابراہام کو بُلایا گیا، وعدہ دیا گیا، اور فرمانبداری کے ساتھ چھوڑا گیا اگرچہ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا؟

پیدائش

____

نوٹ: اگر اُس بائبل میں جسے آپ استعمال کر رہے ہیں کراس ریفرنس نہیں دیئے گئے تو پیدائش 12 : 1-4 اور پیدائش 12 :7 پر غور کیجیے۔

عبرانیوں 11 :9 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ " ایمان کے وسیلہ " ابراہام نے وعدہ کی سرزمین میں اپنا گھر بنایا۔ وہ اِس اجنبی میں ایک اجنبی کی طرح رہا اور اُس نے خیموں میں زندگی بسر کی۔

لفظ خیمے کے بعد وہ کونسے کراس ریفرنس ہیں جو دئے گئے ہیں؟

____

____

پیدائش میں وہ کونسے ابواب ہیں جہاں یہ پایا گیا ہے؟ پیدائش____________ اور ____________

نوٹ: اگر اُس بائبل میں جسے آپ استعمال کر رہے ہیں کراس ریفرنس نہیں دیئے گئے تو پیدائش 12 : 8 اور پیدائش 18 1: -9 پر غور کیجیے۔

عبرانیوں 11 :11 میں بہت سے کراس ریفرنس دئے گئے ہیں۔

کہانی کیا ہے؟____

لفظ باپ کی پیروی کرتے ہوئے کونسے کراس ریفرنس دیئے گئے ہیں؟

____

پیدائش میں وہ کونسا باب ہے جہاں ابراہام کے لیے خدا کا کیا ہوا وعدہ پورا ہوتا ہے؟

پیدائش____

نوٹ: اگر اُس بائبل میں جسے آپ استعمال کر رہے ہیں کراس ریفرنس نہیں دیئے گئے تو پیدائش 21 :2 پر غور کیجیے۔

عبرانیوں 11 :12 میں۔۔۔۔

لفظ ساحل کی پیروی کرتے ہوئے کونسے کراس ریفرنس ہیں؟

پیدائش میں کونسا باب ہمیں اُس عہد کے وعدہ کی تجدید کے بارے بتاتا ہے جسے اُس نے ابراہام کے ساتھ باندھا؟ پیدائش

______

وہ عہد کا وعدہ کونسا ہے

؟____

نوٹ: اگر اُس بائبل میں جسے آپ استعمال کر رہے ہیں کراس ریفرنس نہیں دیئے گئے تو پیدائش 22 :17 پر غور کیجیے۔

عبرانیوں 11 :17 میں ایک اور کہانی کا ذکر کیا گیا ہے جس سے ہم واقف ہوں گے۔

کہانی کیا ہے؟____

وہ کونسا کراس ریفرنس ہے جسے آپ اِس کہانی کا احاطہ کرنے کے لیے استعمال کریں گے؟______________

کراس ریفرنس غالباً ایک ہو گا جو لفظ قُربانی کی پیروی کرتا ہے۔

پیدائش میں وہ کونسا باب ہے جہاں خدا نے ابراہام کی آزمائش کی تو کون فرمانبرداری کے ساتھ اضحاق کے ساتھ گیا؟ پیدائش______

نوٹ: اگر اُس بائبل میں جسے آپ استعمال کر رہے ہیں کراس ریفرنس نہیں دیئے گئے تو پیدائش 22 :1 -10 پر غور کیجیے۔

پیدائش میں بہت سے ابواب ہمیں ابراہام کے بارے کہانیاں بتاتے ہیں۔ عبرانیوں 11 میں بہت سی آیات ہمیں اِن کہانیوں کی یاد دلاتے ہیں اور ہمیں ایمان کے ساتھ عمل کرنے کی جرات دیتے ہیں جب کہانیوں کو ہماری زندگی کے سفر میں اضافہ کرتی ہیں۔ ابراہام کی کہانیاں ہمارے ساتھ خدا کے فضل، اُس کی غیر مشروط محبت کے ساتھ رابطہ رکھتی ہیں اُن کے لیے جو اُس کے ساتھ تعلق میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ اِسی وقت، ابراہام کی زندگی کی کہانیاں ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہیں کہ خدا راست ہے۔ وہ اُن کے لیے رحم کے ساتھ عمل کرتا ہے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اُس کا انصاف گناہ کے لیے سزا کا تقاضا کرتا ہے اور اب وہ سُنتا ہے جب اُس کا روح ہمارے لیے درمیانی ہوتا ہے۔ خدا کا ہمارے خدا کے لیے وعدہ درحقیقت ہماری برکت ہے!

نظر ثانی:

اِس مشق کو خاص طور سے پُرانے عہد نامے میں اُن کرداروں جیسے کہ ابراہام اور سارہ کے لیے آپ کی بڑھوتری اور علم کی تصدیق کرنے کے مقصد کے لیے تیار کی گئی ہے۔ آئیں اِن اقدامات پر نظر ثانی کرتے ہیں جہیں ہم لیتے ہیں۔

1۔ ہم نے انفرادی کہانی کو پڑھا اور اُن حقیقتوں کو نوٹ کیا جن کا تعلق اِس واقع سے تھا۔ ہم نے سبق 3 -6 میں کن چار کہانیوں کا مطالعہ کیا؟

الف۔ سبق نمبر 3

ب۔ سبق نمبر 4

پ۔ سبق نمبر 5

ت۔ سبق نمبر 6

2۔ ہم نے خدا اور انسانیت کے بارے مختلف چیزوں کو سیکھا۔ وہ مختلف سچائیاں کونسی تھیں جنہیں ہم نے اِس حصے، " ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں" میں سے سیکھا؟

الف۔ سبق نمبر 3

ب۔ سبق نمبر 4

پ۔ سبق نمبر 5

ت۔ سبق نمبر 6

3۔ ہم نے کہانی کے سبق پر لاگو ہونے والے طریقوں پر غور کیا جو بہت عرصہ پہلے رونما ہوتے ہیں اور آج اپنی زندگیوں کے لیے اُن کے معنی اور ذاتی استدعا کے لیے تلاش کرتے ہیں۔ وہ کیا استدعا تھی جسے ہم نے ہر حصے میں دریافت کیا؟

الف۔ سبق نمبر 3

ب۔ سبق نمبر 4

پ۔ سبق نمبر 5

ت۔ سبق نمبر 6

آخر پر، ہم نے عبرانیوں 11 پر غور کیا۔ اِس باب میں بہت سی کہانیوں پر غور کیا گیا جنھوں نے ابراہام کے ایمان کو آشکارہ کیا۔ ہم نے سیکھا کہ کراس ریفرنس کو استعمال کرنے سے ہم نئے عہد نامے کے حوالے سے جلدی سے پُرانے عہد نامے کی تلاش کرنے کے قابل ہیں۔ ہم نے واپس نئے عہد نامے سے پُرانے عہد نامے کی طرف جانے کا تجربہ کیا۔ اگر آپ عبرانیوں 11 کی شدید پڑھائی کر رہے ہیں اور اِن کہانیوں میں سے ایک پر نظر ثانی کرنا چاہتے ہیں لیکن نہیں جانتے یہ کہاں تحریر ہیں، تو کراس ریفرنس بہت زیادہ مددگار ہونگے۔

خدا کے وعدہ کا احاطہ، ہماری برکت

آپ کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ آپ اپنے مطالعہ کو جاری رکھیں۔ آپ بہت کچھ سیکھ رہے ہیں۔ آپ بائبل کے وسیلہ بہت آرام کے ساتھ چل رہے ہیں۔ آپ آرام کی حد کو قائم کر رہے ہیں جب آپ اُس کے لیے آپنے مطالعے کا پیچھا کرتے ہیں جو خدا کا کلام آپ کے لیے کہتا ہے۔

دعا:

اے خداوند، تیرے کلام کے لیے شکریہ جو مجھے ابراہام کی طرح ایسے ایمان والے لوگوں کے بارے بتاتا ہے۔ اگرچہ اُس نے اُس سب کا تجربہ نہیں کیا تھا جس کا تُو نے وعدہ کیا، تُو نے اُسے ایمان کی آنکھوں کے ساتھ آنے والے وقت کے بارے اُسے دیکھنے کے قابل بنایا۔ اُس نے دیکھا جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ مجھے بھی ایسا ایمان عطا فرما، ایسا ایمان جو اعتقاد رکھتا ہو کہ تُو میرے لیے رحیم اور مہربان ہے، ایسا ایمان جو یقین رکھتا ہو کہ یسوع ہی میری اُمید ہے۔ اور، مجھے یہ جاننے کے لیے ایمان کی آنکھیں دے کہ میں تیرے ساتھ آسمان میں ہمیشہ کی زندگی کے وعدہ کو رکھ سکوں۔